

سیقول 2

الْبَلَاغَةُ

لفظی اور با محاورہ ترجمہ

www.KitaboSunnat.com

نگہت ہاشمی

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب و سنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق و اجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے
کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے درج ذیل ای میل ایڈریس
پر رابطہ فرمائیں۔

✉ KitaboSunnat@gmail.com

🌐 library@mohaddis.com

سَيَقُولُ السُّفَهَاءُ مِنَ النَّاسِ مَا وَلَهُمْ

جلد ہی کہیں گے بے وقوف لوگوں میں سے کس چیز نے پھیر دیا انہیں

جلد ہی لوگوں میں سے بے وقوف کہیں گے کہ انہیں کس چیز نے

عَنْ قِبَلِهِمُ الَّذِينَ كَانُوا عَلَيْهَا قُلْ لِلَّهِ

ان کے قبلے سے جو تھے وہ جس پر کہہ دو اللہ تعالیٰ ہی کے لیے ہیں

ان کے اس قبلے سے پھیر دیا ہے جس پر وہ تھے؟ آپ کہہ دو:

الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ يَهْدِي مَنْ يَشَاءُ إِلَى

شرق اور مغرب وہ ہدایت دیتا ہے جس کو وہ چاہتا ہے طرف

شرق اور مغرب اللہ تعالیٰ ہی کے لیے ہیں، وہ جس کو چاہتا ہے

صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ﴿۱۴۲﴾ وَكَذَلِكَ جَعَلْنَا

سیدھے راستے کی اور اسی طرح بنایا ہے ہم نے تمہیں بہترین امت

سیدھے راستے کی طرف ہدایت دیتا ہے۔ (142) اور اسی طرح ہم نے تمہیں بہترین امت بنایا ہے

لِتَكُونُوا شُهَدَاءَ عَلَى النَّاسِ وَيَكُونَ الرَّسُولُ

تا کہ تم ہو جاؤ گواہ اوپر لوگوں کے اور ہو جائے رسول

تا کہ تم لوگوں پر گواہ ہو جاؤ اور رسول

عَلَيْكُمْ شَهِدًا وَمَا جَعَلْنَا الْقِبْلَةَ

تم پر گواہ اور جس قبلے پر آپ پہلے تھے اس کو ہم نے صرف اسی لئے (قبلہ) بنایا تھا

تم پر گواہ ہو جائیں اور جس قبلے پر آپ پہلے تھے اس کو ہم نے صرف اسی لئے (قبلہ) بنایا تھا

كُنْتَ عَلَيْهَا إِلَّا لِنَعْلَمَ مَنْ يَتَّبِعُ

تھے آپ اوپر جس کے مگر تا کہ ہم جانیں کون اتباع کرتا ہے

کہ ہم جانیں کون رسول کی اتباع کرتا ہے

الرَّسُولَ مِمَّنْ يَنْقَلِبُ عَلَىٰ عَقْبَيْهِ ۗ وَإِنْ كَانَتْ

رسول کی اس سے جو وہ پلٹ جاتا ہے اوپر اپنی ایڑیوں کے اور یقیناً یہ تھی

اس سے جو اپنی ایڑیوں کے بل پلٹ جاتا ہے؟ اور یقیناً

لَكَبِيرَةٌ إِلَّا عَلَى الَّذِينَ هَدَى اللَّهُ ۗ وَمَا

بلاشبہ بہت بڑی مگر اوپر ان لوگوں کے جنہیں ہدایت دی اللہ تعالیٰ نے اور کبھی نہیں

یہ بلاشبہ بہت بڑی بات تھی مگر ان لوگوں کے لیے نہیں جنہیں اللہ تعالیٰ نے ہدایت دی ہے

كَانَ اللَّهُ لِيُضِيعَ آيَاتِكُمْ ۗ إِنَّ اللَّهَ

ہے اللہ تعالیٰ کہ وہ ضائع کر دے تمہارے ایمان کو بلاشبہ اللہ تعالیٰ

اور اللہ تعالیٰ کبھی ایسا نہیں کہ تمہارے ایمان کو ضائع کر دے

بِالنَّاسِ لَمَعْرُوفٍ رَّحِيمٌ ﴿۱۴۳﴾ قَدْ نَرَىٰ

ساتھ لوگوں کے یقیناً بے حد شفقت کرنے والا نہایت رحم والا ہے یقیناً ہم دیکھ رہے ہیں

بلاشبہ اللہ تعالیٰ لوگوں پر یقیناً بے حد شفقت کرنے والا نہایت رحم والا ہے۔ (143) یقیناً

تَقْلَبَ وَجْهَكَ فِي السَّمَاءِ ۚ فَلَنُؤَلِّيَنَّكَ قِبْلَةً

بار بار پلٹنا آپ کے چہرے کا آسمان میں تو یقیناً ہم لازماً پھیر دیں گے آپ کو قبلہ (کی طرف)

ہم آپ کے چہرے کا بار بار آسمان کی طرف پلٹنا دیکھ رہے ہیں تو یقیناً ہم آپ کو لازماً اس قبلہ کی طرف پھیر دیں گے

تَرْضَاهَا ۗ قَوْلٌ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۗ

آپ پسند کرتے ہیں جسے سو آپ پھیر دیں اپنا چہرہ طرف مسجد حرام کی

جسے آپ پسند کرتے ہیں، سو آپ اپنا چہرہ مسجد حرام کی طرف پھیر دیں

وَحَيْثُ مَا كُنْتُمْ فَوَلُّوا وُجُوهَكُمْ شَطْرَهُ ۗ وَإِنْ

اور جہاں بھی تم ہو تو تم پھیر لو اپنے چہروں کو طرف اس کے اور بلاشبہ

اور تم جہاں کہیں بھی ہو اپنے چہرے اسی کی طرف پھیر لو،

الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ لِيَعْلَمُونَ أَنََّّهُ الْحَقُّ

وہ لوگ جو دیئے گئے ہیں کتاب بے شک وہ جانتے ہیں بلاشبہ وہ حق ہے

اور بلاشبہ وہ لوگ جن کو کتاب دی گئی ہے بے شک وہ جانتے ہیں بلاشبہ ان کے رب کی جانب سے یہ واقعی حق ہے

مَنْ سَأَلَهُمْ ۖ وَمَا اللَّهُ بِعَافٍ عَمَّا يَعْمَلُونَ ﴿۱۳۳﴾

ان کے رب کی طرف سے اور ہرگز نہیں ہے اللہ تعالیٰ بے خبر اس سے جو وہ عمل کرتے ہیں

اور جو وہ عمل کرتے ہیں اللہ تعالیٰ اس سے ہرگز بے خبر نہیں۔ (144)

وَلَئِنْ آتَيْتَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ بِكُلِّ آيَةٍ

اور یقیناً اگر آپ لے آئیں ان لوگوں کے پاس جنہیں دی گئی کتاب ہر نشانی

اور یقیناً اگر آپ ان لوگوں کے پاس جنہیں کتاب دی گئی ہر نشانی لے آئیں

مَا تَتَّبِعُوا قَبْلَكَ ۖ وَمَا أَنْتَ بِتَابِعٍ

نہیں وہ پیروی کریں گے آپ کے قبل کی اور کسی صورت نہیں آپ پیروی کرنے والے

(تب بھی) وہ آپ کے قبل کی پیروی نہیں کریں گے اور نہ آپ کسی صورت ان کے قبل کی پیروی کرنے والے ہیں

قَبْلَتَهُمْ ۖ وَمَا بَعْضُهُمْ بِتَابِعٍ قِبَلَهُ بَعْضٌ

ان کے قبل کی اور نہ کسی صورت ان کا بعض پیروی کرنے والا ہے قبل کی بعض کے

اور نہ وہ کسی صورت ایک دوسرے کے قبل کی پیروی کرنے والے ہیں

وَلَئِنْ اتَّبَعْتَ أَهْوَاءَهُمْ مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَكَ

اور یقیناً اگر آپ نے پیروی کی ان کی خواہشات کی بعد اس کے جو آیا ہے آپ کے پاس

اور یقیناً اگر آپ نے اس کے بعد جو آپ کے پاس علم میں سے آیا ہے ان کی خواہشات کی پیروی کی

مِنَ الْعِلْمِ ۗ إِنَّكَ إِذَا لَسْتَ الظَّالِمِينَ ﴿۱۳۵﴾ الَّذِينَ

علم میں سے یقیناً آپ تب ضرور ظالموں میں سے ہوں گے جن لوگوں کو

تب تو یقیناً آپ ضرور ظالموں میں سے ہوں گے۔ (145) جن لوگوں کو

أَتَيْنَهُمُ الْكِتَابَ يَعْرِفُونَهُ كَمَا يَعْرِفُونَ آبَاءَهُمْ ط

دی ہم نے ان کو کتاب وہ پہچانتے ہیں اسے جیسا کہ وہ پہچانتے ہیں اپنے بیٹوں کو
ہم نے کتاب دی ہے وہ اسے بالکل ایسے ہی پہچانتے ہیں جیسا وہ اپنے بیٹوں کو پہچانتے ہیں

وَأَنَّ فَرِيقًا مِّنْهُمْ لَيَكْتُمُونَ الْحَقَّ وَهُمْ

اور واقعتاً ایک گروہ ان میں سے یقیناً وہ چھپاتے ہیں حق کو حالانکہ وہ
اور واقعتاً ان میں سے ایک گروہ ایسا بھی ہے جو یقیناً حق کو چھپاتے ہیں حالانکہ

يَعْلَمُونَ ﴿۱۳۶﴾ الْحَقُّ مِنْ رَبِّكَ فَلَا تَكُونَنَّ

وہ جانتے ہیں حق ہے آپ کے رب کی طرف سے پس آپ ہرگز نہ ہو جانا
وہ جانتے ہیں۔ (146) آپ کے رب کی طرف سے یہی حق ہے،

مِنَ الْمُبْتَدِينَ ﴿۱۳۷﴾ وَلِكُلِّ وُجْهَةٍ هُوَ مَوْلِيهَا

شک کرنے والوں میں سے اور ہر ایک کے لیے ایک سمت ہے وہ منہ پھیرنے والا ہے جس کی طرف
پس آپ شک کرنے والوں میں سے ہرگز نہ ہو جانا۔ (147) اور ہر ایک کے لیے ایک سمت ہے جس کی طرف وہ منہ پھیرنے

فَاسْتَقْبُوا الْخَيْتَ ۖ أَيِّنَ مَا تَكُونُوا

سو تم ایک دوسرے سے آگے بڑھو نیکیوں میں جہاں کہیں بھی تم ہو گے
والا ہے، سو نیکیوں میں ایک دوسرے سے آگے بڑھو، تم جہاں کہیں بھی ہو گے

يَأْتِكُمْ اللَّهُ جَمِيعًا إِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ

لے آئے گا تمہیں اللہ تعالیٰ اکٹھا یقیناً اللہ تعالیٰ اوپر ہر چیز کے
اللہ تعالیٰ تمہیں اکٹھا کر کے لے آئے گا، یقیناً اللہ تعالیٰ ہر چیز پر پوری طرح قدرت رکھنے والا ہے۔ (148)

قَدِيرٌ ﴿۱۳۸﴾ وَمِنْ حَيْثُ خَرَجْتَ فَوَلِّ وَجْهَكَ

پوری طرح قدرت رکھنے والا ہے اور جہاں سے آپ نکلیں تو آپ پھیر لیں اپنا چہرہ
اور آپ جہاں سے بھی نکلیں تو اپنا چہرہ مسجد حرام کی طرف پھیر لیں

شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۖ وَإِنَّهُ لَلْحَقُّ ۖ مِنْ رَبِّكَ ۗ وَمَا

طرف مسجد حرام کی اور یقیناً وہ بلاشبہ حق ہے آپ کے رب کی طرف سے اور ہرگز نہیں ہے اور یقیناً آپ کے رب کی جانب سے بلاشبہ وہ حق ہے اور جو بھی

اللَّهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ ﴿۱۴۹﴾ وَمِنْ حَيْثُ خَرَجْتَ

اللہ تعالیٰ غافل اُس سے جو تم عمل کرتے ہو اور جہاں سے آپ نکلیں تم عمل کرتے ہو اللہ تعالیٰ اُس سے ہرگز غافل نہیں ہے۔ (149) اور جہاں سے آپ نکلیں سو اپنا چہرہ

قَوْلٍ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۖ وَحَيْثُ مَا كُنْتُمْ

سو پھیر لیں اپنا چہرہ جانب مسجد حرام کی اور جہاں کہیں بھی ہو تم مسجد حرام کی جانب پھیر لیں اور تم جہاں بھی کہیں ہو سو اپنے چہرے

فَوَلُّوا وُجُوهَكُمْ شَطْرَهُ ۗ لِئَلَّا يَكُونَ لِلنَّاسِ عَلَيْكُمْ

سو پھیر لو اپنے چہرے اسی کی طرف تاکہ نہ رہے لوگوں کے پاس تمہارے خلاف اسی کی طرف پھیر لو، تاکہ لوگوں کے پاس تمہارے خلاف کوئی حجت نہ رہے

حُجَّةٌ ۗ إِلَّا الَّذِينَ ظَلَمُوا مِنْهُمْ ۖ فَلَا تَخْشَوْهُمْ

کوئی حجت مگر جن لوگوں نے ظلم کیا اُن میں سے سونہ تم ڈرو اُن سے مگر اُن میں سے جن لوگوں نے ظلم کیا ہے، چنانچہ تم اُن سے مت ڈرو

وَإِخْشَاؤُنِي ۖ وَلَا تَمَّ وَعَيْتِي عَلَيْكُمْ وَلَعَلَّكُمْ

اور تم ڈرو مجھ سے اور تاکہ میں پوری کر دوں نعمت اپنی تم پر اور تاکہ تم سے مت ڈرو اور مجھ ہی سے ڈرو، اور تاکہ میں اپنی نعمت تم پر پوری کر دوں اور تاکہ تم ہدایت پاؤ۔ (150)

تَهْتَدُونَ ﴿۱۵۰﴾ كَمَا أَرْسَلْنَا فِيكُمْ رَسُولًا مِنْكُمْ

تم ہدایت پاؤ جیسا کہ بھیجا ہم نے تم میں ایک رسول تم میں سے جیسا کہ ہم نے تمہارے درمیان تم ہی میں سے ایک رسول بھیجا ہے

يَتْلُوا عَلَيْكُمْ آيَاتِنَا وَيُزَكِّبُكُمْ وَيُعَلِّمُكُمْ

وہ تلاوت کرتا ہے تم پر ہماری آیات اور وہ پاک کرتا ہے تمہیں اور وہ تعلیم دیتا ہے تمہیں جو تم پر ہماری آیات تلاوت کرتا ہے اور تمہیں پاک کرتا ہے اور وہ تمہیں کتاب و حکمت کی تعلیم دیتا ہے

الْكِتَابِ وَالْحِكْمَةَ وَيُعَلِّمُكُمْ مَا لَمْ تَكُونُوا تَعْلَمُونَ ﴿١٥١﴾

کتاب کی اور حکمت کی اور وہ سکھاتا ہے تمہیں جو تمہیں تھے تم جانتے اور تمہیں وہ کچھ سکھاتا ہے جو تمہیں نہیں جانتے تھے۔ (151)

فَاذْكُرُونِي أَذْكُرْكُمْ وَاشْكُرُوا لِي وَلَا تَكْفُرُونِ ﴿١٥٢﴾

لہذا تم یاد رکھو مجھے میں یاد رکھوں گا تمہیں اور تم شکر ادا کرو میرے لیے اور نہ تم ناشکری کرو میری لہذا تم مجھے یاد رکھو، میں تمہیں یاد رکھوں گا اور میرا شکر ادا کرو اور میری ناشکری مت کرو۔ (152)

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اسْتَعِينُوا بِالصَّبْرِ وَالصَّلَاةِ إِنَّ

اے لوگو جو ایمان لائے ہو تم مدد طلب کرو ساتھ صبر کے اور نماز کے یقیناً اے ایمان والو! صبر اور نماز کے ساتھ مدد طلب کرو، یقیناً

اللَّهُ مَعَ الصَّابِرِينَ ﴿١٥٣﴾ وَلَا تَقُولُوا لِمَنْ يُقْتَلُ

اللہ تعالیٰ ساتھ ہے صبر کرنے والوں کے اور نہ تم کہو اُن کے لیے جو مارے جائیں اللہ تعالیٰ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔ (153) اور جو اللہ تعالیٰ کی راہ میں مارے جائیں

فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَمْوَاتٌ بَلْ أَحْيَاءٌ وَلَكِنْ لَا

اللہ تعالیٰ کی راہ میں مردے بلکہ زندہ ہیں لیکن نہیں تم انہیں مردہ نہ کہو بلکہ وہ زندہ ہیں لیکن

تَشْعُرُونَ ﴿١٥٤﴾ وَلَنْبَلُوكُم بِشَيْءٍ مِّنَ الْخَوْفِ

تم شعور رکھتے اور یقیناً ہم ضرور آزمائیں گے تمہیں ساتھ کسی چیز کے خوف سے تم شعور نہیں رکھتے۔ (154) اور یقیناً ہم تمہیں خوف

وَالْجُوعِ وَنَقْصِ مِنَ الْأَمْوَالِ وَالْأَنْفُسِ وَالثَّمَرَاتِ ۗ

اور بھوک سے اور نقصان سے مالوں کے اور جانوں کے اور پھلوں کے

اور بھوک سے، مالوں، جانوں اور پھلوں کے نقصان میں سے کسی نہ کسی چیز سے ضرور آزمائیں گے

وَبَشِّرِ الصَّادِقِينَ ﴿١٥٥﴾ الَّذِينَ إِذَا أَصَابَتْهُمُ

اور آپ خوش خبری دے دیں صبر کرنے والوں کو وہ لوگ جب پہنچتی ہے ان کو

اور صبر کرنے والوں کو آپ خوش خبری دے دیں۔ (155) وہ لوگ کہ جب کوئی مصیبت

مُصِيبَةٌ أَصَابَهُمْ قَالُوا إِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ

کوئی مصیبت وہ کہتے ہیں بے شک ہم اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں اور بے شک ہم اسی کی جانب

ان پر آتی ہے تو وہ کہتے ہیں: ”بے شک ہم اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں اور بے شک ہم اسی کی جانب

رَاجِعُونَ ﴿١٥٦﴾ أُولَئِكَ عَلَيْهِمْ صَلَوَاتٌ

لوٹنے والے ہیں یہی لوگ ہیں جن پر کئی مہربانیاں ہیں ان کے رب کی طرف سے

لوٹنے والے ہیں۔“ (156) یہی لوگ ہیں جن پر ان کے رب کی طرف سے کئی مہربانیاں

وَمَرَحَةٌ ۗ وَأُولَئِكَ هُمُ الْمُتَّقُونَ ﴿١٥٧﴾ إِنَّ الصَّافَا وَالْمَرْوَةَ

اور رحمت اور یہی لوگ وہ سب ہدایت پانے والے ہیں یقیناً صفا اور مروہ

اور بڑی رحمت ہے اور یہی لوگ ہدایت پانے والے ہیں۔ (157) یقیناً صفا اور مروہ

مِنْ شَعَائِرِ اللَّهِ ۗ فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ أَوْ اعْتَمَرَ

نشانیوں میں سے ہیں اللہ تعالیٰ کی توجو کوئی حج کرے بیت اللہ کا یا عمرہ کرے

اللہ تعالیٰ کی نشانیوں میں سے ہیں، توجو کوئی بیت اللہ کا حج یا عمرہ کرے

فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ أَنْ يَطَّوَّفَ بِهِمَا ۗ وَمَنْ

تو نہیں کوئی حرج اس پر یہ کہ وہ خوب طواف کرے ان دونوں کا اور جو کوئی

تو اس پر کوئی حرج نہیں کہ ان دونوں کا خوب طواف کرے اور جو کوئی

تَطَوَّعَ خَيْرًا فَإِنَّ اللَّهَ شَاكِرٌ عَلِيمٌ ﴿۵۸﴾ إِنَّ

خوشی سے کرے کوئی نیکی تو یقیناً اللہ تعالیٰ قدر دان ہے سب کچھ جاننے والا ہے بے شک
خوشی سے کوئی نیکی کرے تو یقیناً اللہ تعالیٰ قدر دان ہے، سب کچھ جاننے والا ہے۔ (158) بے شک

الَّذِينَ يَكْتُمُونَ مَا أَنْزَلْنَا مِنَ الْبَيِّنَاتِ وَالْهُدَىٰ

جو لوگ چھپاتے ہیں جو نازل کیا ہے ہم نے واضح دلیلوں میں سے اور ہدایت کو
جو لوگ واضح دلیلوں اور ہدایت کو چھپاتے ہیں جس کو ہم نے نازل کیا ہے

مِنْ بَعْدِ مَا بَيَّنَّاهُ لِلنَّاسِ فِي الْكِتَابِ ۗ أُولَٰئِكَ

بعد اس کے جو ہم نے کھول کر بیان کر دیا اس کو لوگوں کے لیے کتاب میں وہی لوگ ہیں
اس کے بعد کہ ہم نے اس کو لوگوں کے لیے کتاب میں کھول کر بیان کر دیا ہے وہی لوگ ہیں

يَلْعَنُهُمُ اللَّهُ وَيَلْعَنُهُمُ الْعَالَمُونَ ﴿۵۹﴾ إِلَّا

لعنت کرتا ہے جن پر اللہ تعالیٰ اور لعنت کرتے ہیں ان پر تمام لعنت کرنے والے مگر
جن پر اللہ تعالیٰ لعنت کرتا ہے اور تمام لعنت کرنے والے بھی ان پر لعنت کرتے ہیں۔ (159) مگر

الَّذِينَ تَابُوا وَأَصْلَحُوا وَبَيَّنُّوا فَأُولَٰئِكَ

جن لوگوں نے توبہ کی اور اصلاح کر لی انہوں نے اور کھول کر بیان کر دیا انہوں نے تو یہی لوگ ہیں
جن لوگوں نے توبہ کی اور اصلاح کر لی اور کھول کر بیان کر دیا تو یہی لوگ ہیں

أَتُوبُ عَلَيْهِمْ ۗ وَأَنَا التَّوَّابُ الرَّحِيمُ ﴿۶۰﴾ إِنَّ

میں توبہ قبول کرتا ہوں جن کی اور میں بہت توبہ قبول کرنے والا ہوں نہایت رحم والا ہوں یقیناً
جن کی توبہ میں قبول کرتا ہوں اور میں ہی بہت توبہ قبول کرنے والا، نہایت رحم والا ہوں۔ (160) یقیناً

الَّذِينَ كَفَرُوا وَمَاتُوا وَهُمْ كُفَّارًا ۗ أُولَٰئِكَ

جن لوگوں نے کفر کیا اور وہ مر گئے اس حال میں کہ وہ کافر تھے وہی لوگ ہیں
جن لوگوں نے کفر کیا اور مر گئے اس حال میں کہ وہ کافر تھے، وہی لوگ ہیں

عَلَيْهِمْ لَعْنَةُ اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ ﴿۱۶۱﴾

ان پر لعنت ہے اللہ تعالیٰ کی اور فرشتوں کی اور لوگوں کی تمام

جن پر اللہ تعالیٰ کی فرشتوں کی اور تمام لوگوں کی لعنت ہے۔ (161)

خَلِدِينَ فِيهَا لَا يُخَفَّفُ عَنْهُمْ الْعَذَابُ وَلَا

ہمیشہ رہنے والے ہیں اُس میں نہ ہلکا کیا جائے گا اُن سے عذاب اور نہ

اس (جہنم) میں ہمیشہ رہنے والے ہیں، نہ ان سے عذاب ہلکا کیا جائے گا اور نہ

هُمْ يُنظَرُونَ ﴿۱۶۲﴾ وَاللَّهُمَّ إِلَهٌ وَاحِدٌ لَا

وہ سب مہلت دیئے جائیں گے اور معبود تمہارا معبود ہے ایک ہی نہیں

وہ مہلت دیئے جائیں گے۔ (162) اور تمہارا معبود ایک ہی معبود ہے،

إِلَهَ إِلَّا هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ ﴿۱۶۳﴾ إِنَّ

کوئی معبود مگر وہ وسیع رحمت والا نہایت رحم والا ہے بے شک

اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وسیع رحمت والا، نہایت رحم والا ہے۔ (163)

فِي خَلْقِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَاخْتِلَافِ اللَّيْلِ

تخلیق میں آسمانوں کی اور زمین کی اور بدلنے میں رات کے

بے شک آسمانوں اور زمین کی تخلیق میں اور رات دن کے بدلنے میں

وَالنَّهَارِ وَالْفُلْكِ الَّتِي تَجْرِي فِي الْبَحْرِ بِمَا

اور دن کے اور کشتیوں میں وہ جو چلتی ہیں سمندر میں ساتھ ان (چیزوں) کے جو

اور ان کشتیوں میں جو وہ چیزیں لے کر سمندر میں چلتی ہیں جو

يَنْفَعُ النَّاسَ وَمَا أَنْزَلَ اللَّهُ مِنَ السَّمَاءِ

وہ نفع دیتی ہیں لوگوں کو اور اس میں جو اُتار ہے اللہ تعالیٰ نے آسمان سے

لوگوں کو نفع دیتی ہیں اور اُس پانی میں جو اللہ تعالیٰ نے آسمان سے اُتار،

مِنْ مَّاءٍ فَأَحْيَا بِهِ الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا

پانی پھر اُس نے زندہ کیا ساتھ اُس کے زمین کو بعد اُس کی موت کے

پھر اس سے زمین کو اس کی موت کے بعد زندہ کیا

وَبَتْ فِيهَا مِنْ كُلِّ دَابَّةٍ وَتَصْرِيفِ الرِّيحِ

اور اس نے پھیلا دیئے اُس میں ہر قسم کے جانور اور گردش میں ہواؤں کی

اور اس میں ہر قسم کے جانور پھیلا دیئے اور ہواؤں کی گردش میں

وَالسَّحَابِ الْمُسَخَّرِ بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ لآيَاتٍ

اور بادل میں مسخر ہیں درمیان آسمان کے اور زمین کے یقیناً بہت سی نشانیاں ہیں

اور بادل میں جو آسمان اور زمین کے درمیان مسخر ہیں

لِقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ﴿۱۳۳﴾ وَمِنَ النَّاسِ مَن يَتَّخِذُ

ان لوگوں کے لیے وہ عقل سے کام لیتے ہیں اور لوگوں میں سے ہیں جو بناتے ہیں

یقیناً ان لوگوں کے لیے بہت سی نشانیاں ہیں جو عقل سے کام لیتے ہیں۔ (164) اور لوگوں میں سے ایسے بھی ہیں جو

مِن دُونِ اللَّهِ أَنْدَادًا يُحِبُّونَهُمْ كَحُبِّ اللَّهِ

غیر اللہ کو شریک وہ محبت رکھتے ہیں اُن سے جیسی محبت اللہ تعالیٰ کی

غیر اللہ کو شریک بناتے ہیں، وہ اُن سے اللہ تعالیٰ کی محبت جیسی محبت کرتے ہیں اور جو لوگ

وَالَّذِينَ آمَنُوا أَشَدُّ حُبًّا لِلَّهِ وَلَوْ يَرَى

اور وہ لوگ جو ایمان لائے زیادہ شدید ہیں محبت میں اللہ تعالیٰ کے لیے اور کاش وہ دیکھیں

ایمان لائے وہ اللہ تعالیٰ کی محبت میں زیادہ شدید ہیں۔ اور کاش!

الَّذِينَ ظَلَمُوا إِذْ يَرُونَ الْعَذَابَ أَنْ الْقُوَّةَ

وہ لوگ جنہوں نے ظلم کیا جب وہ دیکھیں گے عذاب یقیناً قوت

جن لوگوں نے ظلم کیا ہے وہ دیکھ لیں (اس وقت کو) جب وہ عذاب کو دیکھیں گے (تو سمجھ جائیں گے) کہ یقیناً

لِلّٰهِ جَمِيعًا ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ شَدِيدُ الْعَذَابِ ﴿۱۶۵﴾

اللہ تعالیٰ ہی کے لیے ہے ساری کی ساری اور یقیناً اللہ تعالیٰ بہت سخت عذاب والا ہے

ساری کی ساری قوت اللہ تعالیٰ ہی کے لئے ہے اور یقیناً اللہ تعالیٰ بہت سخت عذاب والا ہے۔ (165)

اِذْ تَبَرَّأَ الَّذِينَ اتَّبَعُوا مِنَ الَّذِينَ

جب بالکل بے تعلق ہو جائیں گے وہ لوگ جن کی پیروی کی گئی

جب وہ لوگ جن کی پیروی کی گئی تھی، ان لوگوں سے بالکل بے تعلق ہو جائیں گے

اتَّبَعُوا ۙ وَرَأَوْا الْعَذَابَ وَتَقَطَّعَتْ بِهِمْ

جنہوں نے پیروی کی اور وہ دیکھ لیں گے عذاب کو اور بالکل ٹوٹ جائیں گے ان کے

جنہوں نے پیروی کی اور وہ عذاب کو دیکھ لیں گے اور ان کے آپس کے تعلقات بالکل ٹوٹ جائیں گے۔ (166)

الْاَسْبَابِ ﴿۱۶۶﴾ وَقَالَ الَّذِينَ اتَّبَعُوا لَوْ اَنَّ لَنَا

آپس کے تعلقات اور کہیں گے وہ لوگ جنہوں نے پیروی کی تھی کاش یقیناً ہمارے لیے ہو

اور جن لوگوں نے پیروی کی تھی کہیں گے: ”کاش ہمارے لیے ایک بار دوبارہ جانا ہو

كَرَّةً ۙ فَتَبَرَّأَ مِنْهُمْ كَمَا تَبَرَّعُوا

ایک بار دوبارہ جانا تو ہم بالکل بے تعلق ہو جائیں ان سے جیسا کہ وہ بالکل بے تعلق ہو گئے

تو ہم بھی ان سے بالکل بے تعلق ہو جائیں جیسا کہ وہ ہم سے بالکل بے تعلق ہو گئے۔“ اس طرح

مِمَّا كَذَلِكَ يُرِيهِمُ اللّٰهُ اَعْمَالَهُمْ حَسَرَاتٍ

ہم سے اس طرح دکھائے گا انہیں اللہ تعالیٰ اعمال ان کے حسرتیں (بنا کر)

انہیں اللہ تعالیٰ ان کے اعمال ان پر حسرتیں بنا کر دکھائے گا اور

عَلَيْهِمْ ۙ وَمَا هُمْ بِخَارِجِينَ مِنَ النَّارِ ﴿۱۶۷﴾ يَا أَيُّهَا

ان پر اور نہیں وہ کسی صورت نکلنے والے جہنم کی آگ سے اے

وہ جہنم کی آگ سے کسی صورت نکلنے والے نہیں۔ (167) اے لوگو!

النَّاسُ كُلُّوْا مِمَّا فِي الْأَرْضِ حَلَالًا طَيِّبًا وَلَا

لوگو تم کھاؤ اس میں سے جو زمین میں ہے حلال پاکیزہ اور نہ

اس میں سے کھاؤ جو زمین میں ہے حلال اور پاکیزہ اور تم

تَتَّبِعُوا تَمَّ بِيْرُوْیْ كِرُو قَدَمُوْیْ كِی شَیْطَانِ كِی یَقِیْنًا وَه تَمَّهَارِیْ لَیْ دُشْمَنْ هِی

تم پیروی کرو قدموں کی شیطان کے یقیناً وہ تمہارے لیے دشمن ہے

شیطان کے قدموں کی پیروی مت کرو، یقیناً وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔ (168)

مُبِیْنٌ ﴿۱۶۸﴾ اِنَّمَا یَاْمُرُكُمْ بِالسُّوْءِ وَالْفَحْشَآءِ وَاَنْ

کھلا یقیناً وہ حکم دیتا ہے تمہیں ساتھ برائی کے اور بے حیائی کے اور یہ کہ

وہ تمہیں برائی اور بے حیائی کا حکم دیتا ہے اور یہ کہ

تَقُوْلُوْا عَلَی اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۶۹﴾ وَاِذَا قِیْلَ

تم (ایسی بات) کہو اللہ تعالیٰ پر جو نہیں تم جانتے اور جب کہا جاتا ہے

تم اللہ تعالیٰ پر ایسی بات کہو جو تم نہیں جانتے۔ (169) اور جب ان سے کہا جاتا ہے

لَهُمْ اَتَّبِعُوْا مَا اَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا بَلْ

ان کے لیے تم پیروی کرو اس کی جو اتارا ہے اللہ تعالیٰ نے وہ کہتے ہیں بلکہ

اس کی پیروی کرو جو اللہ تعالیٰ نے اتارا ہے تو وہ کہتے ہیں بلکہ

نَتَّبِعُ مَا اَلْفِیْنَا عَلَیْهِ اَبَآءُنَاۤ اَوْكُوْا كَانَ

ہم پیروی کریں گے اُس کی جو پایا ہے ہم نے جس پر اپنے باپ دادا کو کیا اگرچہ ہوں

ہم تو اسی کی پیروی کریں گے جس پر ہم نے اپنے باپ دادا کو پایا ہے، کیا اگرچہ

اَبَاؤُهُمْ لَا یَعْقِلُوْنَ شَیْئًا وَلَا یَهْتَدُوْنَ ﴿۱۷۰﴾

باپ دادا ان کے نہ عقل رکھتے ہوں توڑی سی بھی اور نہ ہی وہ ہدایت پاتے ہوں

ان کے باپ دادا توڑی سی عقل بھی نہ رکھتے ہوں اور نہ ہی وہ ہدایت پاتے ہوں! (170)

وَمَثَلُ الَّذِينَ كَفَرُوا كَمَثَلِ الذِّبْ يُنَعِقُ

اور مثال اُن لوگوں کی جنہوں نے کفر کیا جیسی مثال ہے اُس شخص کی جو وہ جانوروں کو پکارتا ہے

اور کافروں کی مثال اُس شخص کی مثال جیسی ہے جو ان جانوروں کو پکارتا ہے

بِمَا لَا يَسْمَعُ إِلَّا دُعَاءً وَنِدَاءً صُمُّ

اُس کو جو نہیں وہ سنتا سوائے پکار کے اور آواز کے بہرے ہیں

جو پکارا اور آواز کے سوا کچھ نہیں سنتے، وہ بہرے ہیں،

بُكُمْ عَمِّي فَهُمْ لَا يَعْقِلُونَ ﴿١٧١﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ

گوئے ہیں اندھے ہیں پس وہ سب نہیں وہ سمجھتے اے لوگو جو

گوئے ہیں، اندھے ہیں، سو وہ نہیں سمجھتے۔ (171) اے لوگو جو ایمان لائے ہو!

أَمِنُوا كُلُوا مِنْ طَيِّبَاتِ مَا رَزَقْنَاكُمْ وَاشْكُرُوا

ایمان لائے ہو کھاؤ پاکیزہ چیزوں میں سے جو عطا کی ہیں ہم نے تمہیں اور شکر ادا کرو

پاکیزہ چیزوں میں سے کھاؤ جو ہم نے تمہیں عطا کی ہیں اور اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرو،

لِلَّهِ إِنَّ كُنْتُمْ إِيَّاهُ تَعْبُدُونَ ﴿١٧٢﴾ إِنَّمَا

اللہ تعالیٰ کے لیے اگر ہو تم صرف اسی کی تم عبادت کرتے ہو بلاشبہ

اگر تم صرف اسی کی عبادت کرتے ہو۔ (172) یقیناً

حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ وَالدَّمَ وَلَحْمَ الْخِنْزِيرِ

اس نے حرام کر رکھا ہے تم پر فودار اور خون اور گوشت سورکا

اللہ تعالیٰ نے تم پر حرام کر رکھا ہے مردار اور خون اور سور کے گوشت کو

وَمَا أَهْلٌ بِهِ لَعَلَّكُمْ تَصْطَرُّونَ ﴿١٧٣﴾ فَمَنْ

اور جو نام پکارا جائے جس پر غیر اللہ کا پھر جو شخص مجبور کر دیا جائے

اور جس پر غیر اللہ کا نام پکارا۔ پھر جو شخص مجبور کر دیا جائے،

عَيْرِ بَاغٍ وَلَا عَادٍ فَلَا إِثْمَ عَلَيْهِ إِنَّ

نہ بغاوت کرنے والا ہو اور نہ حد سے بڑھنے والا تو نہیں کوئی گناہ اُس پر یقیناً
اس حال میں کہ نہ وہ بغاوت کرنے والا ہو اور نہ وہ حد سے بڑھنے والا ہو تو اس پر کوئی گناہ نہیں یقیناً

اللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿۱۷۳﴾ إِنَّ الَّذِينَ يَكْتُمُونَ

اللہ تعالیٰ بے حد بخشنے والا نہایت رحم والا ہے یقیناً وہ لوگ جو وہ چھپاتے ہیں
اللہ تعالیٰ بے حد بخشنے والا، نہایت رحم والا ہے۔ (173) یقیناً وہ لوگ جو چھپاتے ہیں

مَا أَنْزَلَ اللَّهُ مِنْ الْكِتَابِ وَيَشْتَرُونَ بِهِ

اس کو جو نازل کیا ہے اللہ تعالیٰ نے (اپنی) کتاب میں سے اور وہ خریدتے بدلے اُس کے
اُس کو جو اللہ تعالیٰ نے اپنی کتاب میں سے نازل کیا ہے اور اُس کے بدلے میں

ثَمًّا قَلِيلًا أُولَٰئِكَ مَا يَأْكُلُونَ فِي بُطُونِهِمْ

قیمت تھوڑی یہی لوگ ہیں نہیں وہ کھاتے اپنے پیٹوں میں
وہ تھوڑی قیمت حاصل کرتے ہیں، یہ لوگ اپنے پیٹوں میں

إِلَّا النَّارَ وَلَا يُكَلِّمُهُمُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

سوائے آگ کے اور نہ بات کرے گا اُن سے اللہ تعالیٰ دن قیامت کے
آگ کے سوا کچھ بھی نہیں کھارے اور قیامت کے دن اللہ تعالیٰ نہ اُن سے بات کرے گا

وَلَا يُزَكِّيهِمْ وَلَا يَكْفُرُ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿۱۷۴﴾ أُولَٰئِكَ

اور نہ وہ پاک کرے گا انہیں اور اُن کے لیے عذاب ہوگا دردناک یہی لوگ ہیں
اور نہ ہی انہیں پاک کرے گا اور ان کے لیے دردناک عذاب ہے۔ (174) یہی لوگ ہیں

الَّذِينَ اسْتَرَوْا الصَّلَاةَ بِالْهَدْيِ وَالْعَذَابِ

وہ جنہوں نے خریدا ہے گمراہی کو بدلے ہدایت کے اور عذاب کو
جنہوں نے ہدایت کے بدلے میں گمراہی کو اور بخشش کے بدلے میں عذاب کو خریدا ہے،

بِالْمَغْفِرَةِ ۚ فَمَا أَصْبَرَهُمْ عَلَى النَّارِ ﴿۱۷۵﴾ ذَلِكْ

بدلے بخشش کے سوکس قدر صبر کرنے والے ہیں اُوپر آگ کے یہ

سوکس قدر صبر کرنے والے ہیں آگ پر! (175) اس کی وجہ یہ ہے

بِأَنَّ اللَّهَ نَزَّلَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ وَإِنَّ

اس لیے کہ یقیناً اللہ تعالیٰ نے نازل فرمایا ہے کتاب کو حق کے ساتھ اور بلاشبہ

کہ اللہ تعالیٰ نے اس کتاب کو یقیناً حق کے ساتھ نازل فرمایا ہے اور وہ لوگ

الَّذِينَ اختلفوا فِي الْكِتَابِ لَفِي شِقَاقٍ بَعِيدٍ ﴿۱۷۶﴾

وہ لوگ جنہوں نے اختلاف کیا کتاب میں البتہ مخالفت میں ہیں بہت دور کی

جنہوں نے اس کتاب میں اختلاف کیا بلاشبہ وہ بہت دور کی مخالفت میں ہیں۔ (176)

لَيْسَ الْبِرُّ أَنْ تُوَلُّوا وُجُوهَكُمْ قِبَلَ الْمَشْرِقِ

نہیں نیکی یہ کہ تم پھیر دو اپنے چہرے طرف مشرق کی

نیکی یہی نہیں ہے کہ تم اپنے چہرے مشرق کی اور

وَالْمَغْرِبِ وَلَكِنَّ الْبِرَّ مَنْ آمَنَ بِاللَّهِ

اور مغرب کی اور لیکن نیکی جو ایمان لائے اللہ تعالیٰ پر

مغرب کی طرف پھیر دے لیکن اصل نیکی اس کی ہے جو آدمی اللہ تعالیٰ پر،

وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَاللَّيْلَةِ وَالنَّهْيِ وَالْإِيمَانِ

اور آخرت کے دن پر اور فرشتوں پر اور کتاب پر اور نبیوں پر اور وہ دے

آخرت کے دن پر، فرشتوں پر، اس کتاب پر اور نبیوں پر ایمان لائے

الْمَالِ عَلَىٰ حُبِّهِ ذَوِي الْقُرْبَىٰ وَالْيَتَامَىٰ وَالْمَسْكِينِ

مال اوپر اس کی محبت کے رشتے داروں کو اور یتیموں کو اور مسکینوں کو

اور مال دے اس کی محبت کے باوجود رشتے داروں، یتیموں، مسکینوں،

وَابْنِ السَّبِيلِ ۙ وَالسَّائِلِينَ ۖ وَفِي الرِّقَابِ ۗ وَأَقَامَ

اور مسافروں کو اور سوال کرنے والوں کو اور غلاموں (کو چھڑانے) میں اور قائم کی

مسافروں، سوال کرنے والوں اور غلاموں کو چھڑانے میں اور

الصَّلَاةِ ۖ وَآتَى الزَّكَاةَ ۖ وَالْمُؤْتُونَ بِعَهْدِهِمْ إِذَا

نماز اور ادا کی زکوٰۃ اور پورا کرنے والے ہوں اپنے عہد کو جب

نماز قائم کی اور زکوٰۃ ادا کی اور اپنے عہد کو پورا کرنے والے ہوں جب

عُهُدُوا ۖ وَالصَّادِقِينَ فِي الْبَأْسَاءِ وَالصَّرَاءِ ۖ وَحِينَ

وہ عہد کریں اور صبر کرنے والے ہوں تنگ دستی میں اور تکلیف میں اور وقت

وہ عہد کریں اور تنگ دستی، تکلیف اور لڑائی کے وقت صبر کرنے والے ہوں،

الْبَأْسِ ۖ أُولَئِكَ الَّذِينَ صَدَقُوا ۖ وَأُولَئِكَ هُمُ

لڑائی کے یہی لوگ ہیں جنہوں نے سچ کہا اور یہی لوگ وہ سب

یہی لوگ ہیں جنہوں نے سچ کہا اور یہی

الْمُتَّقُونَ ﴿۱۷۷﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُتِبَ عَلَيْكُمُ

متقی لوگ ہیں اے لوگو جو ایمان لائے ہو فرض کر دیا گیا ہے تم پر

متقی لوگ ہیں۔ (177) اے لوگو جو ایمان لائے ہو تم پر

الْقِصَاصُ فِي الْقَتْلِ ۖ الْحُرُّ بِالْحُرِّ وَالْعَبْدُ

بدلہ لینا مقتولوں (کے معاملے) میں آزاد (قاتل) بدلے آزاد کے اور غلام (قاتل)

مقتولوں کا بدلہ لینا فرض کر دیا گیا ہے۔ آزاد کے بدلے وہی آزاد قاتل، اور غلام کے بدلے وہی غلام قاتل

بِالْعَبْدِ ۖ وَالْأُنثَىٰ بِالْأُنثَىٰ ۖ فَمَنْ عُفِيَ لَهُ

بدلے غلام کے اور عورت بدلے عورت کے پھر جس کو معافی مل جائے اُس کے لیے

اور عورت کے بدلے وہی قاتلہ عورت (قتل) ہوگی پھر جس کو اپنے بھائی سے کچھ بھی معافی مل جائے

مِنْ أَخِيهِ شَيْءٌ فَاتَّبِعْهُ بِالْمَعْرُوفِ وَأَدَاءُ إِلَيْهِ

اپنے بھائی سے کچھ بھی تو پیچھا کرنا ہے معروف طریقے سے اور ادا کرنا ہے اس کی طرف
تو معروف طریقے سے پیچھا کرنا اور خوبی کے ساتھ اس کو (دینت) ادا کرنا ہے

بِإِحْسَانٍ ۚ ذَلِكَ تَخْفِيفٌ مِّن رَّبِّكُمْ وَمَا حَصَّةٌ ۗ

خوبی کے ساتھ یہ ایک طرح کی آسانی ہے تمہارے رب کی طرف سے اور ایک مہربانی ہے
یہ تمہارے رب کی طرف سے ایک طرح کی آسانی اور مہربانی ہے، پھر جو اس کے بعد جس نے زیادتی کی

فَمَنْ اَعْتَدَىٰ بَعْدَ ذَلِكَ فَاِنَّهُ عَذَابٌ اَلِيمٌ ﴿۱۷۸﴾

پھر جس نے زیادتی کی بعد اس کے تو اس کے لئے عذاب ہے دردناک
تو اس کے لیے دردناک عذاب ہے۔ (178) اور تمہارے لیے

وَلَكُمْ فِي الْقِصَاصِ حَيٰوةٌ يَاۤاُولِيَ الْاَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ

اور تمہارے لیے بدلہ لینے میں ایک طرح کی زندگی ہے اے عقل والو تاکہ تم
اے عقل والو! بدلہ لینے میں ایک طرح کی زندگی ہے تاکہ تم سچ جاؤ۔ (179)

تَتَّقُوْنَ ﴿۱۷۹﴾ كَتَبَ عَلَيْكُمْ اِذَا حَضَرَ

تم سچ جاؤ لکھ دیا گیا تم پر جب آئے تم میں سے کسی ایک کو
تم پر فرض کیا گیا جب تم میں سے کسی ایک کو موت آئے

الْمَوْتُ اِنْ تَرَكَ خَيْرًا ۗ الْوَصِيَّةُ لِلْوَالِدَيْنِ

موت اگر اس نے چھوڑا کچھ مال وصیت کرنا والدین کے لیے
اگر اس نے کچھ مال چھوڑا تو والدین اور رشتے داروں کے لیے

وَالْاَقْرَبِينَ ۗ بِالْمَعْرُوفِ حَقًّا عَلَى الْمُتَّقِينَ ﴿۱۸۰﴾

اور رشتے داروں (کے لیے) اچھے طریقے سے لازم ہے متقی لوگوں پر

اچھے طریقے سے وصیت کرنا ہے متقی لوگوں پر لازم ہے۔ (180) پھر جو اسے بدل ڈالے

فَسِنْ بَدَلَهُ بَعْدَ مَا سَبِعَهُ فَإِنَّمَا إِثْمُهُ

پھر جو کوئی بدل ڈالے اس کو بعد اس کے جو سن چکا اُسے تو یقیناً گناہ اُس کا

اُس کے بعد کہ اسے سن چکا ہو تو یقیناً اُس کا گناہ اُنہی لوگوں پر ہے

عَلَى الَّذِينَ يُبَدِّلُونَهُ ۖ إِنَّ اللَّهَ سَبِيْعٌ عَلِيمٌ ۝۱۸۱

اُن لوگوں پر ہے جو بدلیں اُس کو یقیناً اللہ تعالیٰ سب کچھ سننے والا سب کچھ جاننے والا ہے

جو اسے بدلیں، یقیناً اللہ تعالیٰ سب کچھ سننے والا، سب کچھ جاننے والا ہے۔ (181)

فَسَنْ خَافَ مِنْ مُّوَصٍّ جَنَفًا أَوْ اِثْمًا فَاصْلَحَ

پھر جو کوئی ڈرے وصیت کرنے والے سے کسی قسم کی طرف داری یا گناہ کا پس وہ صلح کروادے

پھر جو کوئی وصیت کرنے والے سے کسی قسم کی طرف داری یا گناہ سے ڈرے، پس وہ

بَيْنَهُمْ فَلَا إِثْمَ عَلَيْهِ ۖ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ

درمیان ان کے تو نہیں کوئی گناہ اُس پر یقیناً اللہ تعالیٰ بے حد بخشنے والا

اُن کے درمیان اصلاح کروادے تو اس پر کوئی گناہ نہیں، یقیناً اللہ تعالیٰ بے حد بخشنے والا،

رَّحِيمٌ ۝۱۸۲ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُتِبَ عَلَيْكُمُ

نہایت رحم والا ہے اے لوگو جو ایمان لائے ہو لکھ دیا گیا تم پر

نہایت رحم والا ہے۔ (182) اے لوگو جو ایمان لائے ہو! تم پر روزہ رکھنا فرض کر دیا گیا

الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ

روزہ رکھنا جیسے لکھا گیا اُن لوگوں پر جو تم سے پہلے تھے

جیسے ان لوگوں پر فرض کیا گیا تھا جو تم سے پہلے تھے

لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ ۝۱۸۳ أَيَّامًا مَّعْدُودَاتٍ ۖ فَمَنْ كَانَ

تا کہ تم تق جاؤ چند دن گنے ہوئے پھر جو کوئی ہو

تا کہ تم تق جاؤ۔ (183) چند گنے ہوئے دنوں میں پھر جو کوئی

مِنْكُمْ مَرِيضًا أَوْ عَلَى سَفَرٍ فَعِدَّةٌ

تم میں سے بیمار یا کسی سفر پر تو تعداد پوری کرنا ہے

تم میں سے بیمار ہو یا کسی سفر پر ہو تو دوسرے دنوں سے تعداد پوری کرنا ہے

مِّنْ أَيَّامٍ أُخِرَ وَعَلَى الَّذِينَ يُطِيقُونَهُ فِدْيَةٌ

دنوں سے دوسرے اور ان لوگوں پر جو وہ طاقت رکھتے ہیں اس کی فدیہ

اور ان لوگوں پر جو اس کی طاقت رکھتے ہوں فدیہ

طَعَامٌ مِّسْكِينٍ ۖ فَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا فَهُوَ

کھانا ایک مسکین کا پھر جو کوئی خوشی سے کرے کوئی نیکی تو وہ

ایک مسکین کا کھانا ہے، پھر جو خوشی سے کوئی نیکی کرے تو وہ

خَيْرٌ لَّهُ ۖ وَأَنْ تَصُومُوا خَيْرٌ لَّكُمْ إِنْ

بہتر ہے اُس کے لیے اور یہ کہ تم روزہ رکھو بہتر ہے تمہارے لیے اگر

اس کے لیے بہتر ہے اور یہ کہ تم روزہ رکھو تمہارے لیے بہتر ہے

كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿۱۸۳﴾ شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِي أُنزِلَ

ہو تم تم جانتے ہو مہینہ رمضان کا وہ جو نازل کیا گیا

اگر تم جانتے ہو۔ (184) رمضان کا مہینہ وہ ہے جس میں قرآن نازل کیا گیا،

فِيهِ الْقُرْآنُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَبَيِّنَاتٍ مِّنَ الْهُدَىٰ

اس میں قرآن ہدایت ہے انسانوں کے لیے اور واضح دلیلیں ہیں ہدایت میں سے

جو انسانوں کے لیے ہدایت ہے اور ہدایت کی

وَالْفُرْقَانِ ۚ فَمَنْ شَهِدَ مِنْكُمُ الشَّهْرَ

اور (حق اور باطل کا) فرق کرنے والی تو جو کوئی حاضر ہو تم میں سے اس مہینے کو

اور حق و باطل کا فرق کرنے کی واضح دلیلیں ہیں، تو تم میں سے جو کوئی اس مہینے میں حاضر ہو

فَلْيَصِّهُ ط وَمَنْ كَانَ مَرِيضًا أَوْ عَلَى سَفَرٍ

تو چاہیے کہ وہ روزے رکھے اس کے اور جو کوئی ہو بیمار یا کسی سفر پر

تو وہ اس کے روزے رکھے، اور جو کوئی بیمار ہو یا کسی سفر پر ہو

فَعِدَّةٌ مِّنْ أَيَّامٍ أُخَرَ ط يُرِيدُ اللَّهُ بِكُمْ

تو تعداد پوری کرنا ہے دنوں سے دوسرے ارادہ رکھتا ہے اللہ تعالیٰ تمہارے ساتھ

تو دوسرے دنوں سے تعداد پوری کرنا ہے۔ اللہ تعالیٰ تمہارے ساتھ

الْيُسْرَ وَلَا يُرِيدُ بِكُمُ الْعُسْرَ وَلَا يُرِيدُ

آسانی کا اور نہیں دہ ارادہ رکھتا تم پر سختی کا اور تاکہ تم پوری کر سکو

آسانی کا ارادہ رکھتا ہے اور تم پر سختی کا ارادہ نہیں رکھتا اور تاکہ تم تعداد پوری کر سکو

الْعِدَّةَ وَلِتُكَبِّرُوا اللَّهَ عَلَىٰ مَا هَدٰكُمُ

تعداد اور تاکہ تم بڑائی بیان کرو اللہ تعالیٰ کی اوپر اس کے جو اس نے ہدایت دی تمہیں

اور تم اس پر اللہ تعالیٰ کی بڑائی بیان کرو جو اس نے تمہیں ہدایت دی ہے

وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿۱۸۵﴾ وَإِذَا سَأَلَكَ عِبَادِي

اور تاکہ تم تم شکر گزار بنو اور جب سوال کریں آپ سے بندے میرے

اور تاکہ تم شکر گزار بنو۔ (185) اور جب میرے بندے آپ سے میرے بارے میں سوال کریں

عَنِّي قَائِلٍ قَرِيبٌ أُجِيبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ

میرے بارے میں تو یقیناً میں قریب ہوں میں قبول کرتا ہوں دُعا پکارنے والے کی

تو یقیناً میں قریب ہی ہوں، میں پکارنے والے کی دُعا قبول کرتا ہوں

إِذَا دَعَانِ ۚ فَلْيَسْتَجِيبُوا لِي وَلْيُؤْمِنُوا

جب بھی وہ پکارتا ہے مجھے تو لازم ہے کہ وہ بات مانیں میرے لیے اور لازم ہے کہ وہ ایمان لائیں

جب بھی وہ مجھے پکارتا ہے تو لازم ہے کہ میری بات مانیں اور مجھ پر ہی ایمان لائیں

بِي لَعَلَّهُمْ يَرْشُدُونَ ﴿۱۸۶﴾ اُجَلَّ لَكُمْ لَيْلَةٌ

مجھ پر تاکہ وہ وہ ہدایت پائیں حلال کر دیا گیا تمہارے لیے رات کو

تاکہ وہ ہدایت پائیں۔ (186) تمہارے لیے روزے کی رات میں

الصِّيَامِ الرَّفْتُ إِلَى نِسَائِكُمْ ط هُنَّ لِبَاسٍ

روزے کی صحبت کرنا طرف اپنی عورتوں کی وہ (عورتیں) لباس ہیں

اپنی عورتوں سے صحبت کرنا حلال کر دیا گیا ہے، وہ تمہارے لیے لباس ہیں

لَكُمْ وَأَنْتُمْ لِبَاسٍ لَّهُنَّ ط عَلِمَ اللَّهُ

تمہارے لیے اور تم لباس ہو اُن (عورتوں) کے لیے جان لیا ہے اللہ تعالیٰ نے

اور تم اُن کے لیے لباس ہو۔ اللہ تعالیٰ نے جان لیا ہے

أَلَكُمْ كُنْتُمْ تَخْتَانُونَ أَنْفُسَكُمْ فَتَابَ عَلَيْكُمْ

یقیناً تم تھے تم خیانت کرتے اپنے آپ سے تو اس نے مہربانی فرمائی تم پر

کہ تم اپنے آپ سے خیانت کرتے تھے تو اس نے تم پر مہربانی فرمائی

وَعَفَا عَنْكُمْ فَالْآنَ بَاشِرُوهُنَّ وَابْتَغُوا مَا

اور اُس نے معاف کر دیا تم سے تو اب تم مباشرت کرو ان سے اور طلب کرو جو

اور اُس نے تمہیں معاف کر دیا، تو اب تم اُن سے مباشرت کرو

كَتَبَ اللَّهُ لَكُمْ وَكُلُوا وَاشْرَبُوا حَتَّى

لکھ دیا ہے اللہ تعالیٰ نے تمہارے لیے اور کھاؤ اور پیو یہاں تک کہ

اور اللہ تعالیٰ نے تمہارے لیے جو لکھ دیا ہے اُسے طلب کرو، اور کھاؤ اور پیو یہاں تک کہ

يَتَّبِعَنَّ لَكُمْ الْخَيْطُ الْأَبْيَضُ مِنَ الْخَيْطِ الْأَسْوَدِ

خوب ظاہر ہو جائے تمہارے لیے دھاگہ سفید دھاگے سے سیاہ

تمہارے لیے سیاہ دھاگے سے فجر کا سفید دھاگہ خوب ظاہر ہو جائے،

مِنَ الْفَجْرِ ۖ ثُمَّ آتُوا الصِّيَامَ إِلَى اللَّيْلِ ۚ وَلَا

نَجْرًا پھر پورا کرو روزے کو رات تک اور نہ

پھر رات تک روزے کو پورا کرو اور ان سے مباشرت نہ کرو

تُبَاشِرُوهُنَّ وَأَنْتُمْ عَكْفُونَ ۗ فِي الْمَسْجِدِ ۖ تِلْكَ

مباشرت کرو ان سے حالانکہ تم اعتکاف کرنے والے ہو مسجد میں یہ

جب تم مسجد میں اعتکاف کرنے والے ہو،

حُدُودُ اللَّهِ فَلَا تَقْرَبُوهَا ۗ كَذَلِكَ يُبَيِّنُ

حدود ہیں اللہ تعالیٰ کی سونہ تم قریب جاؤ ان کے اسی طرح کھول کر بیان کرتا ہے

یہ اللہ تعالیٰ کی حدود ہیں سوان کے قریب نہ جاؤ۔ اسی طرح

اللَّهُ آيَاتِهِ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ ﴿۱۸۷﴾ وَلَا تَأْكُلُوا

اللہ تعالیٰ اپنی آیات لوگوں کے لیے تاکہ وہ بچ جائیں اور نہ تم کھاؤ

اللہ تعالیٰ لوگوں کے لیے اپنی آیات کھول کر بیان کرتا ہے تاکہ وہ بچ جائیں۔ (187)

أَمْوَالِكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ وَتُدْلُوا بِهَا إِلَى الْحُكَّامِ

مال اپنے آپس میں باطل طریقے سے اور (نہ) تم لے جاؤ ان کو حاکموں کی طرف

اور اپنے مال آپس میں باطل طریقے سے نہ کھاؤ اور نہ ان کو حاکموں کی طرف لے جاؤ

لِتَأْكُلُوا فَرِيقًا مِّنْ أَمْوَالِ النَّاسِ بِالْإِثْمِ

تاکہ تم کھا جاؤ ایک حصہ مالوں میں سے لوگوں کے گناہ کے ساتھ

تاکہ لوگوں کے مالوں میں سے ایک حصہ گناہ کے ساتھ کھا جاؤ،

وَأَنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿۱۸۸﴾ يَسْأَلُونَكَ عَنِ الْآهْلِ ۖ

اس حال میں کہ تم تم جانتے ہو وہ پوچھتے ہیں آپ سے نئے چاندوں کے بارے میں

حالانکہ تم جانتے ہو۔ (188) وہ آپ سے نئے چاندوں کے بارے میں

قُلْ هِيَ مَوَاقِيتُ لِلنَّاسِ وَالْحَجِّ ط

آپ کہہ دیں وہ وقت معلوم کرنے کے ذریعے ہیں لوگوں کے لیے اور حج کے پوچھتے ہیں، آپ کہہ دیں وہ لوگوں کے لیے اور حج کے لئے وقت معلوم کرنے کے ذریعے ہیں

وَلَيْسَ الْبِرُّ بِأَنْ تَأْتُوا الْبُيُوتَ مِنْ ظُهُورِهَا

اور نہیں نیکی یہ کہ تم آؤ گھروں کو ان کے پیچھے سے اور نیکی یہ نہیں کہ تم گھروں میں ان کے پیچھے سے آؤ

وَلَكِنَّ الْبِرَّ لِنِى (اس کی ہے) جو ڈرے اور تم آؤ گھروں میں

بلکہ نیکی اس کی ہے جو ڈرے اور تم آؤ گھروں میں

مِنْ أُبوابِهَا ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ﴿۱۸۹﴾

ان کے دروازوں سے اور تم ڈرو اللہ تعالیٰ سے تاکہ تم کامیاب ہو جاؤ ان کے دروازوں سے آؤ اور اللہ تعالیٰ سے ڈر جاؤ تاکہ تم کامیاب ہو جاؤ۔ (189)

وَقَاتِلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ الَّذِينَ يُقَاتِلُونَكُمْ وَلَا تَعْتَدُوا ط

اور تم لڑو اللہ تعالیٰ کی راہ میں ان سے جو لڑتے ہیں تم سے اور نہ تم زیادتی کرو اور اللہ تعالیٰ کی راہ میں ان سے لڑو جو تم سے لڑتے ہیں اور زیادتی نہ کرو،

إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِينَ ﴿۱۹۰﴾ ۚ وَأَقْتُلُوهُمْ حَيْثُ

یقیناً اللہ تعالیٰ نہیں محبت کرتا زیادتی کرنے والوں سے اور تم قتل کرو ان کو جہاں بھی یقیناً اللہ تعالیٰ زیادتی کرنے والوں سے محبت نہیں کرتا۔ (190) اور انہیں قتل کرو جہاں بھی

تَقْتُلُوهُمْ ۚ وَأَخْرِجُوهُمْ مِّنْ حَيْثُ أَخْرَجُوكُمْ ط

تم پاؤ ان کو اور تم نکال دو ان کو جہاں سے انہوں نے نکالا ہے تمہیں تم ان کو پاؤ اور انہیں بھی نکال دو جہاں سے انہوں نے تمہیں نکالا ہے اور قتل سے بھی

وَأَلْفَنَّةٌ أَشَدُّ مِنَ الْقَتْلِ وَلَا تُقْتَلُوهُمْ عِنْدَ

اور فتنہ زیادہ سخت ہے قتل سے اور نہ تم لڑو ان سے پاس

زیادہ سخت ہے اور تم مسجد حرام کے پاس ان سے نہ لڑو

الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ حَتَّى يُقْتَلُوكُمْ فِيهِ فَإِنْ قَتَلُوكُمْ

مسجد حرام کے یہاں تک کہ وہ لڑیں تم سے اس میں پھر اگر وہ لڑیں تم سے

یہاں تک کہ وہ اس میں تم سے لڑیں پھر اگر وہ تم سے لڑیں تو تم انہیں قتل کرو،

فَأَقْتُلُوهُمْ كَذَلِكَ جَزَاءُ الْكٰفِرِينَ ۝۱۹۱ فَإِنْ

تو تم قتل کرو انہیں ایسی ہی سزا ہے کافروں کی پھر اگر

کافروں کی ایسی ہی سزا ہے۔ (191) پھر اگر وہ باز آجائیں تو

انْتَهُوا فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝۱۹۲ وَقَتِلُوهُمْ

وہ باز آجائیں تو یقیناً اللہ تعالیٰ بے حد بخشنے والا ہے نہایت رحم والا ہے اور تم لڑو ان سے

یقیناً اللہ تعالیٰ بے حد بخشنے والا، نہایت رحم والا ہے۔ (192) اور ان سے لڑو یہاں تک کہ

حَتَّى لَا تَكُونَ فِتْنَةٌ وَيَكُونَ الدِّينُ لِلَّهِ

یہاں تک کہ نہ (باقی) رہے کوئی فتنہ اور ہو جائے دین اللہ تعالیٰ کے لیے

کوئی فتنہ باقی نہ رہے اور دین اللہ تعالیٰ کے لیے ہو جائے، پھر اگر

فَإِنْ أَنْتَهُوا فَلَا عُدْوَانَ إِلَّا عَلَى الظَّالِمِينَ ۝۱۹۳

پھر اگر وہ باز آجائیں تو نہ ہوگی کوئی زیادتی سوائے ظالموں پر

وہ باز آجائیں تو ظالموں کے سوا کسی پر کوئی زیادتی نہ ہوگی۔ (193)

الشَّهْرِ الْحَرَامِ بِالشَّهْرِ الْحَرَامِ وَالْحُرْمَتِ

مہینہ حرمت والا بدلہ ہے مہینے کا حرمت والے اور تمام حرمتوں کا

حرمت والا مہینہ، حرمت والے مہینے کا بدلہ ہے اور تمام حرمتوں کا

قِصَاصٌ ۚ فَمَنْ اَعْتَدَىٰ عَلَیْكُمْ فَاَعْتَدُوا

قصاص ہے چنانچہ جو کوئی زیادتی کرتا ہے تم پر تو تم بھی زیادتی کرو

قصاص ہے، چنانچہ جو تم پر زیادتی کرتا ہے تو تم بھی اس پر زیادتی کرو

عَلَيْهِ بِسُلْمًا اَعْتَدَىٰ عَلَیْكُمْ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ

اُس پر جیسی کہ اُس نے زیادتی کی تم پر اور تم ڈرو اللہ تعالیٰ سے

جیسی کہ اُس نے تم پر زیادتی کی ہے، اللہ تعالیٰ سے ڈرو

وَاعْلَمُوا اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُتَّقِينَ ۝۱۹۳ وَانْفِقُوا

اور تم جان لو یقیناً اللہ تعالیٰ ساتھ ہے متقیوں کے اور تم خرچ کرو

اور جان لو کہ بھینا اللہ تعالیٰ متقیوں کے ساتھ ہے۔ (194)

فِي سَبِيلِ اللّٰهِ وَلَا تُلْقُوا بِاَيْدِيكُمْ اِلَى التَّهْلُكَةِ ۚ وَاحْسِنُوۤا

اللہ تعالیٰ کی راہ میں اور نہ تم ڈالو اپنے ہاتھوں کو طرف ہلاکت کی اور تم نیکی کرو

اور اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرو اور اپنے ہاتھوں ہلاکت میں نہ پڑو اور نیکی کرو،

اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ ۝۱۹۵ وَاتَّبِعُوا

بلاشبہ اللہ تعالیٰ محبت کرتا ہے نیکی کرنے والوں سے اور پورا کرو

بلاشبہ اللہ تعالیٰ نیکی کرنے والوں سے محبت کرتا ہے۔ (195)

الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ لِلّٰهِ ۚ فَاِنْ اُحْصِرْتُمْ فَمَا

حج کو اور عمرہ کو اللہ تعالیٰ کے لئے پھر اگر روک دیا جائے تمہیں تو جو

اور حج اور عمرہ اللہ تعالیٰ کے لیے پورا کرو، پھر اگر تمہیں روک دیا جائے تو

اَسْتَيْسِرَ مِنَ الْهَدْيِ ۚ وَلَا تَحْلِقُوا رُءُوسَكُمْ حَتّٰى

میسر ہو قربانی کے جانور میں سے اور نہ تم منڈواؤ اپنے سروں کو یہاں تک کہ

قربانی کا جو بھی جانور میسر ہو (ذبح کر دو) اور اپنے سروں کو نہ منڈواؤ

يَبْلُغُ الْهَدْيِ مَحَلَّهُ ۖ فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَّرِيضًا

پہنچ جائے قربانی (کاجانور) اپنے مقام کو پھر جو کوئی ہو تم میں سے بیمار

جب تک قربانی (کاجانور) اپنے مقام تک نہ پہنچ جائے، پھر تم میں سے جو کوئی بیمار ہو

أَوْ بِإِذَىٰ مِنْ رَأْسِهِ فَفِدْيَةٌ مِّنْ صِيَامٍ

یا اس کو تکلیف ہو اس کے سر میں تو فدیہ ہے روزوں میں سے

یا اس کے سر میں تکلیف ہو تو روزے

أَوْ صَدَقَةٍ أَوْ نُسُكٍ فَإِذَا أَمِنْتُمْ ۖ فَمَنْ تَبِعَ

یا صدقہ سے یا قربانی سے پھر جب امن میں ہو تم فائدہ اٹھائے

یا صدقہ یا قربانی کا فدیہ ہے۔ پھر جب تم امن میں ہو تو جو کوئی

بِالْعَمْرَةِ إِلَى الْحَجِّ ۖ فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ ۖ فَمَنْ

عمرے سے حج تک تو جو میسر ہو قربانی میں سے پھر جو کوئی

عمرے سے حج تک ساتھ فائدہ اٹھائے تو قربانی میں سے جو میسر ہو (ذبح کرے) پھر جو قربانی

لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ فِي الْحَجِّ وَسَبْعَةٍ

نہ پائے تو روزے ہیں تین دن کے حج میں اور سات

نہ پائے وہ تین دن کے روزے حج میں رکھے اور سات دن کے اس وقت جب تم واپس آؤ،

إِذَا رَجَعْتُمْ ۖ تِلْكَ عَشْرَةٌ كَامِلَةٌ ۚ لِمَنْ

جب واپس آؤ تم یہ دس پورے یہ اس کے لیے ہے جو

یہ پورے دس ہیں۔ یہ اس کے لیے ہے جس کے اہل و عیال مسجد حرام کے

لَمْ يَكُنْ أَهْلُهُ حَاضِرِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۖ وَاتَّقُوا

نہ ہوں اہل و عیال اس کے رہائشی مسجد حرام کے اور تم ڈرجاؤ

قریب رہائشی نہ ہوں اور اللہ تعالیٰ سے ڈرجاؤ

اللَّهُ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ ﴿۱۹۶﴾

اللہ تعالیٰ سے اور جان لو بلاشبہ اللہ تعالیٰ بہت سخت ہے عذاب والا

اور جان لو بلاشبہ اللہ تعالیٰ بہت سخت عذاب والا ہے۔ (196)

الْحَجُّ أَشْهُرٌ مَّعْلُومَةٌ ۖ فَمَنْ فَرَضَ فِيهِنَّ

حج کے چند مہینے ہیں جو معلوم ہیں چنانچہ جو شخص فرض کر لے ان میں

حج کے چند مہینے ہیں جو معلوم ہیں، چنانچہ جو شخص ان میں حج فرض کر لے

الْحَجَّ فَلَا رَفَثَ ۖ وَلَا فُسُوقًا ۖ وَلَا جِدَالَ

حج کو تونہ کوئی شہوانی فعل ہو اور نہ نا فرمانی اور نہ کوئی لڑائی جھگڑا

توج میں نہ کوئی شہوانی فعل ہو، نہ کوئی نا فرمانی، اور نہ کوئی لڑائی جھگڑا

فِي الْحَجِّ ۖ وَمَا تَفَعَّلُوا مِنْ خَيْرٍ يَّعْلَبُهُ اللَّهُ ۗ

حج میں اور جو تم کرو گے نیکی میں سے جان لے گا اس کو اللہ تعالیٰ

اور نیکی میں سے جو کام بھی تم کرو گے اللہ تعالیٰ اس کو جان لے گا اور اپنے ساتھ زاہد راہ لے لو

وَتَزَوَّدُوا فَإِنَّ خَيْرَ الزَّادِ التَّقْوَىٰ ۗ

اور تم زاہد راہ لے لو تو یقیناً بہترین زاہد راہ تقویٰ ہے

تو یقیناً بہترین زاہد راہ تقویٰ ہے

وَاتَّقُونَ يَا أُولِي الْأَلْبَابِ ۗ لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ

اور تم ڈرتے رہو مجھ سے اے عقل والو! نہیں ہے تم پر کوئی گناہ

اور اے عقل والو! مجھ ہی سے ڈرتے رہو۔ (197) تم پر کوئی گناہ نہیں کہ

أَنْ تَبْتَغُوا فَضْلًا ۖ مِنْ رَبِّكُمْ ۖ فَادَّآ أَفْضَتُمْ

یہ کہ تم تلاش کرو فضل اپنے رب کی جانب سے پھر جب واپس آؤ تم

تم اپنے رب کا فضل تلاش کرو، پھر جب تم

مِّنْ عَرَفْتُمْ فَادْكُرُوا اللَّهَ عِنْدَ الْمَسْعَرِ الْحَرَامِ ۖ

عرفات سے تو تم ذکر کرو اللہ تعالیٰ کا پاس مشعر حرام کے

عرفات سے واپس آؤ تو مشعر حرام کے پاس اللہ تعالیٰ کا ذکر کرو

وَادْكُرُوهُ كَمَا هَدَيْكُمْ وَإِنْ كُنْتُمْ

اور تم یاد کرو اُس کو جیسے اُس نے ہدایت دی ہے تمہیں اور بلاشبہ تم

اور اُس کا ذکر کرو جیسے اُس نے تمہیں ہدایت دی ہے اور بلاشبہ

مِّنْ قَبْلِهِ لَمَنِ الصَّالِيْنَ ﴿١٩٨﴾ ثُمَّ أَفِيضُوا مِنْ حَيْثُ

اس سے پہلے یقیناً گمراہ لوگوں میں سے پھر واپس آؤ تم جہاں سے

اس سے پہلے یقیناً تم گمراہ لوگوں میں سے تھے۔ (198) پھر تم وہیں سے واپس آؤ جہاں سے

أَفَاضَ النَّاسُ وَاسْتَغْفِرُوا اللَّهَ ۗ إِنَّ اللَّهَ

واپس آتے ہیں لوگ اور تم بخشش مانگو اللہ تعالیٰ سے یقیناً اللہ تعالیٰ

لوگ واپس آتے ہیں اور اللہ تعالیٰ سے بخشش مانگو، یقیناً اللہ تعالیٰ

عَفُوٌّ رَّحِيمٌ ﴿١٩٩﴾ فَإِذَا قَضَيْتُمْ مَنَاسِكُمْ

بے حد بخشنے والا نہایت رحم والا ہے پھر جب پورے کر چکو تم اپنے حج کے اعمال

بے حد بخشنے والا، نہایت رحم والا ہے۔ (199) پھر جب تم اپنے حج کے اعمال پورے کر چکو

فَادْكُرُوا اللَّهَ كَذِكْرِكُمْ آبَاءَكُمْ أَوْ أَشَدَّ

تو یاد کرو اللہ تعالیٰ کو تمہارے یاد کرنے کی طرح اپنے آباء و اجداد کو یا زیادہ

تو اللہ تعالیٰ کو یاد کرو اپنے آباء و اجداد کو یاد کرنے کی طرح یا اُس سے بھی زیادہ

ذِكْرًا ۗ فَمِنَ النَّاسِ مَن يَقُولُ رَبَّنَا آتِنَا

یاد کرنا پھر لوگوں میں سے کوئی ہے جو کہتا ہے اے ہمارے رب دے ہمیں

یاد کرنا، پھر لوگوں میں سے کوئی ہے جو کہتا ہے: ”اے ہمارے رب! ہمیں دنیا ہی میں دے“

فِي الدُّنْيَا وَمَا لَهُ فِي الْآخِرَةِ مِنْ خَلَقٍ ﴿٢٠﴾

دنیا میں اور نہیں اُس کے لیے آخرت میں کوئی حصہ

اور اُس کے لیے آخرت میں کوئی حصہ نہیں۔ (200)

وَمِنْهُمْ مَّنْ يَقُولُ رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا

اور اُن میں سے کوئی ہے جو کہتا ہے اے ہمارے رب تو عطا فرما ہمیں دنیا میں

اور ان میں سے کوئی ہے جو کہتا ہے: ”اے ہمارے رب! ہمیں دنیا میں بھی

حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿٢١﴾

بھلائی اور آخرت میں بھی بھلائی اور پچا ہمیں عذاب سے آگ کے

بھلائی عطا فرما اور آخرت میں بھی بھلائی عطا فرما اور ہمیں آگ کے عذاب سے بچا۔“ (201)

أُولَئِكَ لَهُمْ نَصِيبٌ مِّمَّا كَسَبُوا ۗ وَاللَّهُ

یہی لوگ ہیں جن کے لیے ایک حصہ ہے اُس میں سے جو انہوں نے کمایا اور اللہ تعالیٰ

یہی لوگ ہیں جن کے لیے اس میں سے ایک حصہ ہے جو انہوں نے کمایا اور اللہ تعالیٰ

سَرِيعٌ ﴿٢٢﴾ وَادْكُرُوا اللَّهَ فِي أَيَّامٍ

بہت جلد لینے والا ہے حساب اور تم یاد کرو اللہ تعالیٰ کو دنوں میں

بہت جلد حساب لینے والا ہے۔ (202) اور گنتی کے چند دنوں میں اللہ تعالیٰ کو یاد کرو،

مَّعْدُودَاتٍ ۗ فَمَنْ تَعَجَّلَ فِي يَوْمَيْنِ فَلَا إِثْمَ

گنتی کے چند پھر جو شخص جلدی کرتا ہے دو دنوں میں تو نہیں کوئی گناہ

پھر جو شخص دو دنوں میں جلدی کرتا ہے تو اس پر کوئی گناہ نہیں

عَلَيْهِ ۚ وَمَنْ تَأَخَّرَ فَلَا إِثْمَ عَلَيْهِ ۗ لِمَنِ

اُس پر اور جو تاخیر کرے تو نہیں کوئی گناہ اس پر اُس کے لیے جو

اور جو تاخیر کرے تو اس پر (بھی) کوئی گناہ نہیں،

اَتَّقِي ۱ وَاتَّقُوا ۲ وَاللَّهُ ۳ وَاعْلَمُوا ۴ اَلَكُمْ ۵ اِلَيْهِ ۶

اللہ تعالیٰ سے ڈرے اور تم ڈرو اللہ تعالیٰ سے اور جان لو یقیناً تم اس کی طرف

اس کے لیے جو اللہ تعالیٰ سے ڈرے اور اللہ تعالیٰ سے ڈرو اور جان لو کہ یقیناً تم اس کی طرف

تُحْشَرُونَ ۷ وَمِنَ النَّاسِ ۸ مَنْ يُعْجِبُكَ ۹ قَوْلُهُ ۱۰

تم جمع کیے جاؤ گے اور لوگوں میں سے کوئی ہے جس کی پسند آتی ہے آپ کو بات اس کی

جمع کیے جاؤ گے۔ (203) اور لوگوں میں سے کوئی ہے جس کی بات دنیا کی زندگی میں آپ کو پسند آتی ہے

فِي الْحَيَاةِ ۱۱ الدُّنْيَا ۱۲ وَيُشْهَدُ ۱۳ اللَّهُ ۱۴ عَلَىٰ مَا ۱۵

زندگی میں دنیا کی اور وہ گواہ بناتا ہے اللہ تعالیٰ کو اوپر اس کے جو

اور جو اس کے دل میں ہے اس پر وہ اللہ تعالیٰ کو گواہ بناتا ہے

فِي قَلْبِهِ ۱۶ وَهُوَ ۱۷ اَلَّذُ ۱۸ اَلْخَصَامُ ۱۹ وَاِذَا ۲۰ تَوَلَّىٰ ۲۱

اس کے دل میں ہے حالانکہ وہ سخت جھگڑا ہے اور جب وہ لوٹ کر جاتا ہے

حالانکہ وہ (جھگڑے میں) سخت جھگڑا ہے۔ (204) اور جب وہ لوٹ کر جاتا ہے

سَعَىٰ ۲۲ فِي الْاَرْضِ ۲۳ لِيُفْسِدَ ۲۴ فِيهَا ۲۵ وَيُهْلِكَ ۲۶

کوشش کرتا ہے زمین میں تاکہ فساد پھیلانے اس میں اور وہ برباد کرتا ہے

تو زمین میں کوشش کرتا ہے کہ فساد پھیلانے اور وہ

الْحَرْتِ ۲۷ وَالنَّسْلُ ۲۸ وَاللَّهُ ۲۹ لَا يُحِبُّ ۳۰ اَلْفُسَادَ ۳۱

کھیتوں اور نسلوں کو اور اللہ تعالیٰ نہیں پسند کرتا فساد کو

کھیتوں اور نسلوں کو برباد کرتا ہے اور اللہ تعالیٰ فساد کو پسند نہیں کرتا۔ (205)

وَإِذَا ۳۲ قِيلَ ۳۳ لَهُ ۳۴ اَتَّقِ ۳۵ اَللَّهَ ۳۶ اَخَذَتْهُ ۳۷

اور جب کہا جاتا ہے اس کے لیے تم ڈرو اللہ تعالیٰ سے پکڑ لیتی ہے اسے

اور جب اس سے کہا جاتا ہے کہ اللہ تعالیٰ سے ڈرو

الْعِزَّةُ بِالْإِثْمِ فَحَسْبُهُ جَهَنَّمُ ط وَلَيْسَ

عزت ساتھ گناہ کے چنانچہ کافی ہے اس کو جہنم اور یقیناً بہت ہی برا ہے

تو اس کی عزت اسے گناہ کے ساتھ پکڑ لیتی ہے، چنانچہ اس کے لیے جہنم کافی ہے اور یقیناً وہ بہت ہی بُرا

الْبِهَادُ ۱۵۱) وَمِنَ النَّاسِ مَن يُشْرِي نَفْسَهُ ابْتِغَاءَ

ٹھکانہ اور لوگوں میں سے کوئی ہے جو بیچ دیتا ہے اپنی جان کو تلاش میں

ٹھکانہ ہے۔ (206) اور لوگوں میں سے کوئی ہے جو اللہ تعالیٰ کی

مَرْضَاتِ اللَّهِ ط وَاللَّهُ رَءُوفٌ بِالْعِبَادِ ۱۵۲)

رضامندی کی اللہ تعالیٰ کی اور اللہ تعالیٰ بے حد نرمی کرنے والا ہے بندوں پر

رضامندی کی تلاش میں اپنی جان تک بیچ دیتا ہے اور اللہ تعالیٰ بندوں پر بے حد نرمی کرنے والا ہے۔ (207)

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا ادْخُلُوا فِي السَّلَامِ كَافَّةً ۱۵۳

اے لوگو جو ایمان لائے ہو داخل ہو جاؤ اسلام میں پورے کے پورے

اے لوگو جو ایمان لائے ہو! اسلام میں پورے کے پورے داخل ہو جاؤ

وَلَا تَتَّبِعُوا خُطُوَاتِ الشَّيْطَانِ ط إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ

اور نہ تم پیچھے چلو قدموں کے شیطان کے یقیناً وہ تمہارے لیے دشمن ہے

اور شیطان کے قدموں کے پیچھے نہ چلو، یقیناً وہ تمہارا

مُبِينٌ ۱۵۴) فَإِنْ زَلَلْتُمْ مِّنْ بَعْدِ مَا جَاءَتْكُمْ

کھلا پھر اگر پھسل گئے تم بعد جو آچکے تھے تمہارے پاس

کھلا دشمن ہے۔ (208) پھر اگر اس کے بعد تم پھسل گئے کہ تمہارے پاس واضح دلائل آچکے تھے

الْبَيِّنَاتِ فَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ۱۵۵)

واضح دلائل تو جان لو یقیناً اللہ تعالیٰ سب پر غالب کمال حکمت والا ہے

تو جان لو کہ یقیناً اللہ تعالیٰ سب پر غالب، کمال حکمت والا ہے۔ (209)

هَلْ يَنْظُرُونَ إِلَّا أَنْ يَأْتِيَهُمُ اللَّهُ

نہیں وہ انتظار کرتے مگر یہ کہ آئے ان کے پاس اللہ تعالیٰ

اس کے سوا اس کا انتظار کر رہے ہیں اللہ تعالیٰ

فِي ظُلْمٍ مِّنَ الْعَمَامِ وَالْمَلَائِكَةِ وَقُضِيَ الْأَمْرُ

سائبانوں میں بادلوں کے اور فرشتے اور پورا کر دیا جائے کام

اور فرشتے ان کے پاس بادلوں کے سائبانوں میں آئیں اور کام پورا کر دیا جائے

وَإِلَى اللَّهِ تُرْجَعُ الْأُمُورُ ﴿۲۱۰﴾ سَلُّ بَنِي إِسْرَائِيلَ

اور اللہ تعالیٰ ہی کی طرف لوٹائے جاتے ہیں سارے معاملات آپ پوچھو بنی اسرائیل سے

اور اللہ تعالیٰ ہی کی طرف سارے معاملات لوٹائے جاتے ہیں۔ (210) آپ بنی اسرائیل سے پوچھو:

كَمْ آتَيْنَهُم مِّنْ آيَةٍ بَيِّنَةٍ وَمَنْ يُبَدِّلْ

کتی دیں ہم نے ان کو نشانیوں میں سے کھلی اور جو کوئی بدل دے

ہم نے انہیں کتنی ہی کھلی نشانیاں دیں اور جو کوئی

نِعْمَةً اللَّهُ مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَتْهُ فَإِنَّ اللَّهَ

نعمت کو اللہ تعالیٰ کی بعد اس کے جو آچکی تھی اُس کے پاس تو یقیناً اللہ تعالیٰ

اللہ تعالیٰ کی نعمت کو بدل دے اس کے بعد کہ وہ اس کے پاس آچکی ہو تو یقیناً اللہ تعالیٰ

شَدِيدُ الْعِقَابِ ﴿۲۱۱﴾ لِلَّذِينَ كَفَرُوا

بہت سخت سزا والا ہے خوش نمابادی گئی ان لوگوں کے لیے جنہوں نے کفر کیا

بہت سخت سزا والا ہے۔ (211) دنیا کی زندگی ان کے لئے خوش نمابادی گئی جنہوں نے کفر کیا

الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَيَسْخَرُونَ مِنَ الَّذِينَ آمَنُوا

زندگی کو دنیا کی اور وہ مذاق اڑاتے ہیں ان لوگوں کا جو ایمان لائے

اور وہ ان لوگوں کا مذاق اڑاتے ہیں جو ایمان لائے،

وَالَّذِينَ اتَّقَوْا فَوْقَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۗ

اور جو لوگ اللہ تعالیٰ سے ڈر گئے بلند ہوں گے ان سے دن قیامت کے

حالانکہ جو لوگ اللہ تعالیٰ سے ڈر گئے وہ قیامت کے دن ان سے بلند ہوں گے

وَاللَّهُ يَرْزُقُ مَنْ يَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿۲۳﴾ ۚ

اور اللہ تعالیٰ رزق دیتا ہے جس کو وہ چاہتا ہے بے حساب تھے

اور اللہ تعالیٰ جس کو چاہتا ہے، بے حساب رزق دیتا ہے۔ (212)

النَّاسُ أُمَّةٌ وَاحِدَةٌ ۗ قَبَعَتْ اللَّهُ النَّبِيِّنَ

لوگ اُمت ایک ہی پھر بھیجا اللہ تعالیٰ نے انبیاء کو

لوگ ایک ہی اُمت تھے پھر اللہ تعالیٰ نے انبیاء کو

مُبَشِّرِينَ وَمُنذِرِينَ ۗ وَأَنْزَلَ مَعَهُمُ الْكِتَابَ

خوش خبری دینے والے اور ڈرانے والے اور نازل کیا اُن کے ساتھ کتاب کو

خوش خبری دینے والے اور ڈرانے والے بنا کر بھیجا اور اُن کے ساتھ کتاب کو

بِالْحَقِّ لِيَحْكُمَ بَيْنَ النَّاسِ فِي مَا

حق کے ساتھ تاکہ وہ فیصلہ کرے درمیان لوگوں کے جن میں

حق کے ساتھ نازل کیا تاکہ وہ لوگوں کے درمیان اُن باتوں کا فیصلہ کر دے جن میں

اِخْتَلَفُوا فِيهِ ۗ وَمَا اخْتَلَفَ فِيهِ إِلَّا

انہوں نے اختلاف کیا اُس میں اور نہیں اختلاف کیا اُس میں مگر

انہوں نے اختلاف کیا اور اس میں اختلاف نہیں کیا مگر

الَّذِينَ اتَّقَوْا مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَتْهُمْ الْبَيِّنَاتُ

ان لوگوں نے جنہیں دی گئی اس کے بعد اس کے جو آچکے تھے اُن کے پاس واضح دلائل

ان لوگوں نے جنہیں کتاب دی گئی، اس کے بعد کہ ان کے پاس واضح دلائل آچکے تھے،

بَعِيًّا بَيْنَهُمْ فَهَدَى اللَّهُ الَّذِينَ

ضد کی وجہ سے آپس میں پھر ہدایت دی اللہ تعالیٰ نے اُن لوگوں کو جو

آپس میں ضد کی وجہ سے پھر اللہ تعالیٰ نے اپنے حکم سے ان لوگوں کو جو ایمان لائے، حق میں سے ہدایت

أَمَنُوا لَهَا اِخْتَلَفُوا فِيهِ مِنَ الْحَقِّ

ایمان لائے اس کے لیے جو اختلاف کیا انہوں نے جس میں حق میں سے

دی، جس میں انہوں نے اختلاف کیا تھا،

بِأَذْنِهِ وَاللَّهُ يَهْدِي مَنْ يَشَاءُ إِلَى

اپنے حکم سے اور اللہ تعالیٰ ہدایت دیتا ہے جس کو وہ چاہتا ہے کی طرف

اور اللہ تعالیٰ جس کو چاہتا ہے

صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ﴿۲۱۳﴾ أَمْ حَسِبْتُمْ أَنْ تَدْخُلُوا

راستے سیدھے یا گمان کر رکھا ہے تم نے کہ تم داخل ہو جاؤ گے

سیدھے راستے کی طرف ہدایت دیتا ہے۔ (213) یا تم نے گمان کر رکھا ہے کہ تم جنت میں داخل ہو جاؤ گے

الْجَنَّةِ وَلَٰكِنَّا يَأْتِكُمْ مَثَلُ الَّذِينَ خَلَوْا

جنت میں حالانکہ ابھی نہیں آئے ہیں تم پر (حالات) مانند اُن لوگوں کے جو گزر چکے

حالانکہ ابھی تم پر اُن لوگوں جیسے حالات نہیں آئے جو تم سے پہلے گزر چکے،

مِنْ قَبْلِكُمْ مَسَّهُمُ الْبَاسَاءُ وَالضَّرَّاءُ وَزَلُّوا

تم سے پہلے پہنچی اُن کو تنگ دستی اور تکلیف اور وہ بری طرح ہلائے گئے

اُن کو تنگ دستی اور تکلیف پہنچی اور وہ بری طرح ہلائے گئے یہاں تک کہ

حَتَّى يَقُولَ الرَّسُولُ وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ مَتَى

یہاں تک کہ کہہ اٹھے رسول اور وہ لوگ جو ایمان لائے ساتھ اُس کے کب

رسول بھی اور وہ لوگ جو اس کے ساتھ ایمان لائے کہہ اٹھے

نَصْرُ اللَّهِ ط آ لَا إِنَّ نَصْرَ اللَّهِ قَرِيبٌ ﴿۲۱۳﴾

مد اللہ تعالیٰ کی مدد یقیناً سن لو اللہ تعالیٰ کی مدد قریب ہے

اللہ تعالیٰ کی مدد کب ہوگی؟ سن لو یقیناً اللہ تعالیٰ کی مدد قریب ہی ہے۔ (214)

يَسْأَلُونَكَ مَاذَا يُنْفِقُونَ ط قُلْ مَا أَنْفَقْتُمْ

وہ پوچھتے ہیں آپ سے کیا کچھ وہ خرچ کریں آپ کہہ دو جو خرچ کرو تم

وہ آپ سے پوچھتے ہیں کہ وہ کیا خرچ کریں؟ آپ کہہ دو کہ جو مال تم خرچ کرو

مِّنْ خَيْرٍ فَلِلَّوَالِدَيْنِ وَالْأَقْرَبِينَ وَالْيَتَامَىٰ وَالْمَسْكِينِ

مال میں سے تو والدین کے لیے اور رشتے داروں اور یتیموں اور مسکینوں

وہ والدین اور رشتے داروں اور یتیموں

وَأَبْنِ السَّبِيلِ ط وَمَا تَفْعَلُوا مِنْ خَيْرٍ فَإِنَّ اللَّهَ

اور مسافروں کے لیے اور جو تم کرتے ہو بھلائی سے تو یقیناً اللہ تعالیٰ

اور مسکینوں اور مسافروں کے لیے ہے اور جو بھلائی تم کرتے ہو

بِهِ عَلَيْهِمُ ﴿۲۱۵﴾ كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ وَهُوَ

اُس کو خوب جاننے والا ہے فرض کیا گیا اُوپر تمہارے قتال حالانکہ وہ

یقیناً اللہ تعالیٰ اس کو خوب جاننے والا ہے۔ (215) تم پر قتال فرض کر دیا گیا حالانکہ وہ تمہارے لیے ناپسندیدہ ہے

كُرْهُ لَكُمْ وَعَسَىٰ أَنْ تَكْرَهُوا شَيْئًا وَهُوَ

ناپسندیدہ ہے تمہارے لیے اور ہو سکتا ہے یہ کہ تم ناپسند کرو کوئی چیز اور وہ

اور ہو سکتا ہے کہ تم کوئی چیز ناپسند کرو اور وہ تمہارے لیے بہتر ہو اور ہو سکتا ہے کہ

خَيْرٌ لَّكُمْ وَعَسَىٰ أَنْ تُحِبُّوا شَيْئًا وَهُوَ سَرٌّ

بہتر ہو تمہارے لیے اور ہو سکتا ہے یہ کہ تم پسند کرو کوئی چیز حالانکہ وہ بدتر ہو

تم کوئی چیز پسند کرو حالانکہ وہ تمہارے لئے بدتر ہو اور اللہ تعالیٰ جانتا ہے

لَكُمْ وَاللَّهُ يَعْلَمُ وَأَنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ﴿۲۱۱﴾ يَسْأَلُونَكَ

تمہارے لیے اور اللہ تعالیٰ جانتا ہے اور تم نہیں تم جانتے وہ سوال کرتے ہیں آپ سے
تم نہیں جانتے۔ (216) وہ آپ سے حرمت والے مہینے میں قتال کرنے کے بارے میں سوال کرتے ہیں

عَنِ الشَّهْرِ الْحَرَامِ قِتَالٍ فِيهِ قُلْ قِتَالٌ

مہینے کے بارے میں حرمت والے قتال کرنا اس میں آپ کہہ دیں قتال کرنا
آپ کہہ دیں اس میں قتال کرنا کبیرہ گناہ ہے

فِيهِ كِبِيرٌ وَصَدٌّ عَن سَبِيلِ اللَّهِ وَكُفْرٌ بِهِ

اس میں بہت بڑا (گناہ) ہے اور روکنا اللہ تعالیٰ کی راہ سے اور کفر کرنا اُس کے ساتھ
اور اللہ تعالیٰ کی راہ سے روکنا اور اس کے ساتھ کفر کرنا اور مسجد حرام سے روکنا

وَالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَإِخْرَاجُ أَهْلِهِ مِنْهُ أَكْبَرُ

اور مسجد حرام سے اور نکالنا اس کے رہنے والوں کو اس سے بہت بڑا (گناہ) ہے
اور اس کے رہنے والوں کو وہاں سے نکالنا اللہ تعالیٰ کے نزدیک اس سے زیادہ بڑا ہے

عِنْدَ اللَّهِ وَالْفِتْنَةُ أَكْبَرُ مِنَ الْقَتْلِ وَلَا يَزَالُونَ

نزدیک اللہ تعالیٰ کے اور فتنہ زیادہ بڑا ہے قتل سے اور وہ ہمیشہ رہیں گے
اور فتنہ قتل سے زیادہ بڑا ہے۔ اور وہ ہمیشہ

يُقَاتِلُونَكُمْ حَتَّى يَرُدُّوكُمْ عَن دِينِكُمْ إِن

لڑتے رہیں گے تم سے حتیٰ کہ وہ پھیر دیں تمہیں تمہارے دین سے اگر
تم سے لڑتے رہیں گے حتیٰ کہ اگر وہ استطاعت پائیں تو تمہیں تمہارے دین ہی سے پھیر دیں،

اسْتَطَاعُوا وَمَنْ يَرْتَدِدْ مِنْكُمْ

وہ استطاعت پائیں اور جو کوئی پھر جائے گا تم میں سے اپنے دین سے
اور تم میں سے جو اپنے دین سے پھر جائے

فَيَبُتْ وَهُوَ كَافِرٌ فَأُولَٰئِكَ حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ

پھر وہ مرجائے اس حال میں کہ وہ کافر ہو تو یہی لوگ ہیں ضائع ہو گئے اعمال ان کے

پھر وہ مرجائے اس حال میں کہ وہ کافر ہو تو یہی لوگ ہیں جن کے اعمال

فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَأُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ

دنیا میں اور آخرت میں اور یہی لوگ آگ والے ہیں وہ

دنیا اور آخرت میں ضائع ہو گئے اور یہی لوگ آگ والے ہیں

فِيهَا خَالِدُونَ ﴿٢١٤﴾ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَالَّذِينَ

اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں یقیناً جو لوگ ایمان لائے اور جن لوگوں نے

وہ اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔ (217) یقیناً جو لوگ ایمان لائے اور جنہوں نے

هَاجَرُوا وَجَاهَدُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ أُولَٰئِكَ يَرْجُونَ

ہجرت کی اور جہاد کیا اللہ تعالیٰ کی راہ میں وہی لوگ امید رکھتے ہیں

ہجرت کی اور اللہ تعالیٰ کی راہ میں جہاد کیا وہی اللہ تعالیٰ کی

رَحْمَتِ اللَّهِ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿٢١٨﴾ يَسْأَلُونَكَ

اللہ تعالیٰ کی رحمت کی اور اللہ تعالیٰ بے حد بخشنے والا ہے نہایت رحم والا ہے وہ پوچھتے ہیں آپ سے

رحمت کی امید رکھتے ہیں اور اللہ تعالیٰ بے حد بخشنے والا، نہایت رحم والا ہے۔ (218) وہ آپ سے

عَنِ الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ قُلْ فِيهَا إِثْمٌ كَبِيرٌ

شراب کے بارے میں اور جوئے کے آپ کہہ دیں ان دونوں میں گناہ ہے بہت بڑا

شراب اور جوئے کے بارے میں پوچھتے ہیں، آپ کہہ دیں کہ ان دونوں میں بہت بڑا گناہ ہے

وَمَنَافِعُ لِلنَّاسِ وَإِنَّهَا أَكْبَرُ مِنْ نَّفْعِهَا ط

اور فائدے ہیں لوگوں کے لیے اور ان دونوں کا گناہ بہت بڑا ہے ان دونوں کے فائدے سے

اور لوگوں کے لیے کچھ فائدے بھی ہیں اور ان دونوں کا گناہ ان کے فائدے سے بہت بڑا ہے۔

وَيَسْأَلُونَكَ مَاذَا يُنْفِقُونَ ۗ قُلِ الْعَفْوَ

اور وہ پوچھتے ہیں آپ سے کیا کچھ وہ خرچ کریں آپ کہہ دیں جو ضرورت سے زائد ہو اور وہ آپ سے پوچھتے ہیں کہ کیا خرچ کریں؟ آپ کہہ دیں کہ جو ضرورت سے زائد ہو۔

كَذَلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ الْآيَاتِ لَعَلَّكُمْ

اس طرح کھول کر بیان کرتا ہے اللہ تعالیٰ تمہارے لیے آیات تاکہ تم اللہ تعالیٰ اسی طرح تمہارے لیے آیات کھول کر بیان کرتا ہے تاکہ تم

تَتَفَكَّرُونَ ﴿۲۱۹﴾ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ۗ وَيَسْأَلُونَكَ

غور و فکر کرو دنیا میں اور آخرت میں اور وہ سوال کرتے ہیں آپ سے غور و فکر کرو۔ (219) دنیا اور آخرت کے بارے میں۔ اور وہ آپ سے

عَنِ الْيَتَامَىٰ قُلِ إِصْلَاحٌ لَّهُمْ خَيْرٌ ۗ وَإِنْ

یتیموں کے بارے میں آپ کہہ دو کچھ سنوارتے رہنا ان کے لئے بھلائی ہے اور اگر یتیموں کے بارے میں سوال کرتے ہیں، آپ کہہ دو کہ ان کے لیے کچھ نہ کچھ سنوارتے رہنا بھلائی کا کام ہے اور اگر

تُخَالِطُوهُمْ فَارْحَمُوهُمْ ۗ وَاللَّهُ يَعْلَمُ الْمُفْسِدَ

تم ساتھ ملا لو ان کو تو بھائی ہیں تمہارے اور اللہ تعالیٰ خوب جانتا ہے بگاڑنے والے کو تم انہیں ساتھ ملا لو تو وہ تمہارے بھائی ہیں اور اللہ تعالیٰ بگاڑنے والے کو

مِنَ الصُّلِحِ ۗ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَأَعْنَتَكُمْ ۗ إِنَّ

سنوارنے والے سے اور اگر چاہتا اللہ تعالیٰ ضرور وہ مشقت میں ڈال دیتا تمہیں یقیناً سنوارنے والے سے خوب جانتا ہے اور اگر اللہ تعالیٰ چاہتا تو تمہیں ضرور مشقت میں ڈال دیتا، یقیناً

اللَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ﴿۲۲۰﴾ وَلَا تَتَّبِعُوا

اللہ تعالیٰ سب پر غالب کمال حکمت والا ہے اور نہ تم نکاح کرو مشرک عورتوں سے اللہ تعالیٰ سب پر غالب، کمال حکمت والا ہے۔ (220) اور تم مشرک عورتوں سے نکاح نہ کرو

حَتَّىٰ يُؤْمِنَ ۖ وَلَا مَٰمَةَ ۙ مُؤْمِنَةٌ ۙ خَيْرٌ ۙ مِّنْ مُّشْرِكَةٍ ۙ

یہاں تک کہ وہ (عورتیں) ایمان لائیں اور البتہ لونڈی مومنہ بہتر ہے ایک مشرک عورت سے یہاں تک کہ وہ ایمان نہ لائیں اور مومن لونڈی ایک مشرک عورت سے بہتر ہے اگرچہ

وَلَوْ أَعْجَبَتْكُمْ ۚ وَلَا تُتَكَبَّرُوا ۙ الشُّرِكِينَ ۙ حَتَّىٰ

اور اگرچہ وہ اچھی لگے تمہیں اور نہ تم نکاح میں دو (اپنی عورتوں کو) مشرک مردوں کے یہاں تک کہ مشرک تمہیں اچھی لگے اور نہ ہی اپنی عورتوں کو مشرک مردوں کے نکاح میں دو یہاں تک کہ وہ ایمان لے آئیں

يُؤْمِنُوا ۙ وَلَعَبْدٌ مُّؤْمِنٌ خَيْرٌ مِّنْ مُّشْرِكٍ ۙ وَلَوْ

وہ ایمان لے آئیں اور البتہ غلام مومن بہتر ہے مشرک مرد سے اور اگرچہ اور مومن غلام مشرک مرد سے بہتر ہے اگرچہ مشرک تمہیں اچھا لگے

أَعْجَبَتْكُمْ ۙ أُولَٰئِكَ يَدْعُونَ إِلَى النَّارِ ۙ وَاللَّهُ يَدْعُوا

وہ اچھا لگے تمہیں وہ لوگ بلا تے ہیں آگ کی طرف اور اللہ تعالیٰ بلاتا ہے وہ لوگ آگ کی طرف بلا تے ہیں اور اللہ تعالیٰ

إِلَى الْجَنَّةِ ۙ وَالْمَغْفِرَةَ ۙ بِأَذْنِهِ ۙ وَيُبَيِّنُ ۙ آيَتِهِ

جنت کی طرف اور مغفرت کی طرف اپنے حکم سے اور وہ کھول کر بیان کرتا ہے اپنی آیات اپنے حکم سے جنت اور مغفرت کی طرف بلاتا ہے اور وہ لوگوں کے لئے اپنی آیات کھول کر بیان کرتا ہے

لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ ﴿٢٢١﴾ وَيَسْأَلُونَكَ

لوگوں کے لیے تاکہ وہ وہ نصیحت حاصل کریں اور وہ سوال کرتے ہیں آپ سے تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں۔ (221) اور وہ آپ سے

عَنِ الْمَيْحِضِ ۙ قُلْ هُوَ أَذَىٰ ۙ فَاعْتَرِلُوا النِّسَاءَ

حیض کے بارے میں آپ کہہ دو وہ گندگی ہے چنانچہ تم الگ رہو عورتوں سے حیض کے بارے میں سوال کرتے ہیں، آپ کہہ دو وہ گندگی ہے، چنانچہ حیض میں عورتوں سے الگ رہو

فِي الْمَحِيضِ وَلَا تَقْرُبُوهُنَّ حَتَّىٰ يَطْهُرْنَ فَإِذَا

حیض میں اور نہ تم قریب جاؤ ان کے یہاں تک کہ وہ پاک ہو جائیں پھر جب

اور جب تک وہ پاک نہ ہو جائیں ان کے قریب نہ جاؤ پھر جب

تَطَّهَّرْنَ فَأْتُوهُنَّ مِنْ حَيْثُ أَمَرَكُمُ اللَّهُ ط

وہ غسل کر لیں تو تم آؤ ان کے پاس جہاں سے حکم دیا ہے تمہیں اللہ تعالیٰ نے

وہ غسل کر لیں تو جہاں سے اللہ تعالیٰ نے تمہیں حکم دیا ہے ان کے پاس آؤ

إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُتَوَّابِينَ وَيُحِبُّ

واقعی اللہ تعالیٰ محبت کرتا ہے بہت توبہ کرنے والوں سے اور وہ محبت کرتا ہے

یقیناً اللہ تعالیٰ بہت توبہ کرنے والوں اور

الْمُتَطَهِّرِينَ ﴿۲۲۲﴾ نِسَاؤُكُمْ حَرْثٌ لَّكُمْ فَأَتُوا

بہت پاک رہنے والوں سے عورتیں تمہاری کھیتیاں ہیں تمہارے لیے چنانچہ تم آؤ

بہت پاک رہنے والوں سے محبت کرتا ہے۔ (222) تمہاری عورتیں تمہارے لئے کھیتیاں ہیں،

حَرْثُكُمْ أَلَىٰ شَيْئٍ مِّنْكُمْ وَقَدِمُوا لِأَنفُسِكُمْ ط وَاتَّقُوا

اپنی کھیتی کو جہاں سے چاہو تم اور تم آگے بھیجو اپنی جان کے لیے اور ڈرو

چنانچہ جہاں سے چاہو اپنی کھیتی میں آؤ اور اپنی جان کے لئے (عمل) آگے بھیجو اور اللہ تعالیٰ سے ڈرو

اللَّهُ وَعَلِمُوا أَنَّكُمْ مُّلْقَوَةٌ ط وَبَشِّرِ

اللہ تعالیٰ سے اور جان لو یقیناً تم ملاقات کرنے والے ہو اس سے اور آپ خوشخبری دیں

اور جان لو یقیناً تم اس سے ملاقات کرنے والے ہو اور آپ ایمان والوں کو خوشخبری دیں۔ (223)

الْمُؤْمِنِينَ ﴿۲۲۳﴾ وَلَا تَجْعَلُوا لِلَّهِ عُرْضَةً لِأَيَّانِكُمْ أَنْ

ایمان والوں کو اور نہ تم بناؤ اللہ تعالیٰ کو نشانہ اپنی قسموں کے لیے کہ (نہ)

اور اللہ تعالیٰ کو اپنی قسموں کا نشانہ نہ بناؤ کہ نہ تم نیکی کرو گے

تَبَرُّوْا وَتَتَّقُوْا وَتُصَلِّحُوْا بَيْنَ النَّاسِ ط

تم نیکی کرو گے اور (نہ) تم (گناہوں سے) بچو گے اور (نہ) تم اصلاح کرو گے درمیان لوگوں کے اور (نہ) تم (گناہوں سے) بچو گے اور (نہ) تم لوگوں کے درمیان اصلاح کرو گے اور اللہ تعالیٰ

وَاللّٰهُ سَبِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۳۳۳﴾ لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللّٰهُ

اور اللہ تعالیٰ سب کچھ سننے والا سب کچھ جاننے والا ہے نہیں پکڑتا تمہیں اللہ تعالیٰ سب کچھ سننے والا، سب کچھ جاننے والا ہے۔ (224) اللہ تعالیٰ تمہاری لغو قسموں پر تمہیں نہیں پکڑتا،

بِاللَّغْوِ فِيْ اٰيٰتِنَا كُمْ وَلٰكِنْ يُؤَاخِذُكُمْ بِمَا كَسَبَتْ

ساتھ لغو کے تمہاری قسموں میں بلکہ وہ پکڑتا ہے تمہیں اُس کی وجہ سے جو کمایا وہ اس کی وجہ سے تمہیں پکڑتا ہے جو تمہارے دلوں نے کمایا

قُلُوْبِكُمْ ط وَاللّٰهُ عَفُوٌّ حَلِيْمٌ ﴿۳۳۴﴾ لِلَّذِيْنَ

تمہارے دلوں نے اور اللہ تعالیٰ بے حد بخشنے والا نہایت بردبار ہے اُن لوگوں کے لیے جو اور اللہ تعالیٰ بے حد بخشنے والا، نہایت بردبار ہے۔ (225) اُن لوگوں کے لیے جو

يُوْلُوْنَ مِنْ نِّسَابِهِمْ تَرْبُصٌ اَرْبَعَةَ اَشْهُرٍ ج

(نہ ملنے کی) تم کھا بیٹھیں اپنی عورتوں سے انتظار کرنا ہے چار ماہ اپنی عورتوں سے نہ ملنے کی تم کھا بیٹھیں انہیں چار ماہ تک انتظار کرنا ہے،

فَاِنْ فَاَعُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ عَفُوٌّ رَّحِيْمٌ ﴿۳۳۵﴾

پھر اگر وہ رجوع کر لیں تو یقیناً اللہ تعالیٰ بے حد بخشنے والا نہایت رحم والا ہے پھر اگر وہ رجوع کر لیں تو اللہ تعالیٰ یقیناً بے حد بخشنے والا، نہایت رحم والا ہے۔ (226)

وَ اِنْ عَزَمُوْا الطَّلٰقَ فَاِنَّ اللّٰهَ سَبِيْعٌ

اور اگر وہ ارادہ کریں طلاق کا تو یقیناً اللہ تعالیٰ سب کچھ سننے والا اور اگر وہ طلاق دینے کا ارادہ کریں تو اللہ تعالیٰ یقیناً سب کچھ سننے والا،

عَلَيْمٌ ﴿۲۷۴﴾ وَالْمُطَلَّقَاتُ يَتَرَبَّصْنَ بِأَنْفُسِهِنَّ ثَلَاثَةَ

سب کچھ جاننے والا ہے اور طلاق یافتہ عورتیں انتظار میں رکھیں اپنے آپ کو تین

سب کچھ جاننے والا ہے۔ (227) اور طلاق یافتہ عورتیں اپنے آپ کو تین

قُرُوءًا ۖ وَلَا يَحِلُّ لَهُنَّ أَنْ يَكْتُنَّ مَا

حیض تک اور نہیں جائز ہے ان کے لیے یہ کہ وہ چھپائیں اس چیز کو جسے

حیض تک انتظار میں رکھیں اور ان کے لیے جائز نہیں کہ وہ اس چیز کو چھپائیں جس کو

خَلَقَ اللَّهُ فِي أَرْحَامِهِنَّ إِنْ كُنَّ يُؤْمِنْنَ

پیدا کیا اللہ تعالیٰ نے ان کے رحموں میں اگر ہوں وہ وہ ایمان رکھتی ہوں

اللہ تعالیٰ نے ان کے رحموں میں پیدا کیا ہے، اگر وہ

بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ ۖ وَبِعُولَتِهِنَّ أَحَقُّ بِرِدِّهِنَّ

اللہ تعالیٰ پر اور آخرت کے دن پر اور شوہر ان کے زیادہ حقدار ہیں انہیں واپس لینے کے

اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتی ہوں اور ان کے شوہر

فِي ذَلِكَ إِنْ أَرَادُوا إِصْلَاحًا وَلَهُنَّ

اس (دوران) میں اگر وہ ارادہ رکھتے ہوں اصلاح کرنے کا اور عورتوں کے لیے (حقوق ہیں)

اس دوران میں انہیں واپس لینے کے زیادہ حق دار ہیں اگر وہ اصلاح کرنے کا ارادہ رکھتے ہوں

مِثْلُ الَّذِي عَلَيْهِنَّ بِالْمَعْرُوفِ ۚ وَلِلرِّجَالِ عَلَيْهِنَّ

ویسے ہی جو ان کے اوپر (حق ہے) معروف کے مطابق اور مردوں کے لیے ان پر

اور عورتوں کے بھی معروف کے مطابق ویسے ہی حقوق ہیں جیسے ان کے اوپر حق ہے اور مردوں کا ان پر ایک درجہ ہے

دَرَجَةٌ ۗ وَاللَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ﴿۲۷۸﴾ الطَّلَاقِ مَرَّتَيْنِ ۖ

ایک درجہ ہے اور اللہ تعالیٰ سب پر غالب کمال حکمت والا ہے طلاق دوبارہ

اور اللہ تعالیٰ سب پر غالب کمال حکمت والا ہے۔ (228) (رجعی) طلاق دوبارہ ہے،

فَامْسَاكَ بِمَعْرُوفٍ اَوْ تَسْرِیْحٍ بِاِحْسَانٍ ط وَلَا یَجِلُّ

پھر روک لینا ہے اچھے طریقے سے یا رخصت کر دینا ہے نیکی کے ساتھ اور نہیں حلال

پھر یا تو اچھے طریقے سے روک لینا ہے یا نیکی کے ساتھ رخصت کر دینا ہے اور تمہارے لئے حلال نہیں

لَكُمْ اَنْ تَاْخُذُوْا مِمَّا اَتَيْتُوْهُنَّ شَيْئًا اِلَّا

تمہارے لیے یہ کہ تم لے لو اس میں سے جو تم نے دیا ہے ان کو کچھ بھی مگر

کہ تم اس میں سے لے لو جو کچھ بھی تم نے ان کو (مہر میں) دیا ہے مگر

اَنْ یَّخَافَا اِلَّا یُقِیْبَا حُدُوْدَ اللّٰهِ فَاِنْ

یہ کہ دونوں کو خوف ہو یہ کہ نہ وہ دونوں قائم رکھ سکیں گے حدود کو اللہ تعالیٰ کی پھر اگر

دونوں کو خوف ہو کہ وہ دونوں اللہ تعالیٰ کی حدود کو قائم نہ رکھ سکیں گے، پھر اگر

خِفْتُمْ اِلَّا یُقِیْبَا حُدُوْدَ اللّٰهِ فَلَا جُنَاحَ

خوف ہو تمہیں یہ کہ نہ قائم رکھیں گے وہ دونوں حدود کو اللہ تعالیٰ کی تو نہیں کوئی گناہ

تمہیں خوف ہو کہ وہ دونوں اللہ کی حدود کو قائم نہ رکھیں گے تو ان دونوں پر اس میں کوئی گناہ نہیں ہے

عَلَيْهَا فَاِنْ اَفْتَدَتْ بِهٖ ط تِلْكَ حُدُوْدُ

ان دونوں پر اس میں جو فدیے میں دے اس کو یہ حدود ہیں

جو عورت (خلع کے) فدیے میں دے یہ

اللّٰهِ فَلَا تَعْتَدُوْهَا وَمَنْ یَّتَعَدَّ حُدُوْدَ

اللہ تعالیٰ کی چنانچہ نہ تم آگے بڑھو ان سے اور جو آگے بڑھے گا حدود سے

اللہ تعالیٰ کی حدود ہیں چنانچہ ان سے آگے نہ بڑھو اور جو اللہ تعالیٰ کی حدود سے آگے بڑھے گا

اللّٰهِ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظَّالِمُوْنَ ﴿۲۳۹﴾ فَاِنْ طَلَّقَهَا

اللہ تعالیٰ کی تو یہی لوگ وہی ہیں ظالم عالم پھر اگر وہ طلاق دے اس عورت کو

تو یہی لوگ ظالم ہیں۔ (229) پھر اگر وہ اسے (تیسری مرتبہ) طلاق دے دے

فَلَا تَجُلْ لَهُ مِنْ بَعْدِ حَتَّى تَتَّحَ زَوْجًا

تو نہ وہ حلال ہوگی اُس کے لیے بعد اس کے یہاں تک کہ وہ نکاح کرے شوہر سے

تو وہ اس کے بعد اس کے لئے حلال نہ ہوگی جب تک وہ اس کے علاوہ کسی دوسرے شوہر سے نکاح (نہ) کرے،

غَيْرَهُ ۖ فَإِنْ طَلَّقَهَا فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا

اُس کے علاوہ پھر اگر وہ طلاق دے اُس کو تو نہیں کوئی گناہ اُن دونوں پر

پھر اگر وہ (دوسرا شخص) اس کو طلاق دے تو ان دونوں پر کوئی گناہ نہیں

أَنْ يَتَرَاجَعَا إِنْ ظَنَّا أَنْ يُقِيمَا

کہ وہ دونوں آپس میں رجوع کر لیں اگر وہ دونوں سمجھیں یہ کہ وہ دونوں قائم رکھیں گے

کہ وہ دونوں آپس میں رجوع کر لیں اگر وہ دونوں سمجھیں کہ

حُدُودَ اللَّهِ وَتِلْكَ حُدُودُ اللَّهِ يُبَيِّنُهَا

حدود کو اللہ تعالیٰ کی اور یہ حدود ہیں اللہ تعالیٰ کی وہ بیان کرتا ہے ان کو

دونوں اللہ تعالیٰ کی حدود قائم رکھ سکیں گے اور یہ اللہ تعالیٰ کی حدود ہیں جنہیں وہ اُن لوگوں کے لیے بیان کرتا ہے

لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ﴿۳۰﴾ وَإِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَاءَ فَبَلَّغُنَّ

لوگوں کے لیے وہ علم رکھتے ہیں اور جب تم طلاق دو عورتوں کو پس وہ پہنچ جائیں

جو علم رکھتے ہیں۔ (230) اور جب تم اپنی عورتوں کو طلاق دو، پس وہ اپنی عدت کو پہنچ جائیں

أَجَلَهُنَّ فَأَمْسِكُوهُنَّ بِمَعْرُوفٍ أَوْ سَرِّحُوهُنَّ

اپنی عدت کو تو تم روک لو انہیں اچھے طریقے سے یا تم چھوڑ دو انہیں

تو اچھے طریقے سے انہیں روک لو یا اچھے طریقے سے انہیں چھوڑ دو

بِمَعْرُوفٍ وَلَا تُسْكُوهُنَّ ضَرْأًا لِتَعْتَدُوا ۗ

اچھے طریقے سے اور نہ تم روکے رکھو انہیں تکلیف دینے کو تاکہ تم زیادتی کرو

اور انہیں تکلیف دینے کے لیے نہ روکے رکھو کہ تم زیادتی کرو اور جو

وَمَنْ يَفْعَلْ ذَلِكَ فَقَدْ ظَلَمَ نَفْسَهُ ۖ

اور جو کرے ایسا تو یقیناً اُس نے ظلم کیا اپنی جان پر

ایسا کرے تو یقیناً اُس نے اپنی جان پر ظلم کیا

وَلَا تَتَّخِذُوا آيَاتِ اللَّهِ هُزُوًا ۗ وَادْكُرُوا نِعْمَتَ

اور نہ تم بناؤ آیات کو اللہ تعالیٰ کی مذاق اور تم یاد کرو نعمت کو

اور اللہ تعالیٰ کی آیات کو مذاق نہ بناؤ اور اپنے اوپر اللہ تعالیٰ کی نعمت کو یاد کرو

اللَّهُ عَلَيْكُمْ وَمَا أَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِّنَ الْكِتَابِ

اللہ تعالیٰ کی اپنے اوپر اور جو اُس نے نازل کیا تم پر کتاب میں سے

اور جو کتاب و حکمت میں سے اس نے تم پر نازل کیا،

وَالْحِكْمَةَ يَعِظُكُمْ بِهِ ۗ وَاتَّقُوا اللَّهَ وَاعْلَمُوا

اور حکمت سے وہ نصیحت کرتا ہے تمہیں ساتھ اُس کے اور تم ڈرو اللہ تعالیٰ سے اور جان لو

وہ تمہیں اس کے ساتھ نصیحت کرتا ہے اور اللہ تعالیٰ سے ڈرو اور جان لو

أَنَّ اللَّهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ۝۲۳۱ وَإِذَا طَلَّقْتُمُ

یقیناً اللہ تعالیٰ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے اور جب اور جب طلاق دو تم

یقیناً اللہ تعالیٰ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے۔ (231) اور جب تم عورتوں کو طلاق دو

النِّسَاءَ فَبَلَغْنَ أَجَلَهُنَّ فَلَا تَعْضُلُوهُنَّ

عورتوں کو پھر وہ پہنچ جائیں اپنی عدت کو تونہ تم روکو انہیں

اور وہ اپنی عدت کو پہنچ جائیں تو ان کو نہ روکو کہ وہ اپنے شوہروں کے ساتھ نکاح کر لیں

أَنْ يَنْكِحَنَّ أَزْوَاجَهُنَّ إِذَا تَرَاضُوا بَيْنَهُمْ

یہ کہ وہ نکاح کر لیں اپنے شوہروں سے جب وہ راضی ہو جائیں آپس میں

جب وہ اچھے طریقے سے آپس میں راضی ہو جائیں

بِالْمَعْرُوفِ ۞ ذَلِكِ يُوعِظُ بِهِ مَنْ كَانَ

اچھے طریقے سے یہ ہے نصیحت کی جاتی ہے اس کے ساتھ اس شخص کو جو ہے
یہ ہے جس کے ساتھ اس شخص کو نصیحت کی جاتی ہے جو

مِنْكُمْ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ ۞ ذَلِكُمْ

تم میں سے وہ ایمان رکھتا ہو اللہ تعالیٰ پر اور آخرت کے دن پر یہی
تم میں سے اللہ تعالیٰ پر اور یوم آخرت پر ایمان رکھتا ہے۔ یہی

أَزْكَىٰ لَكُمْ وَأَطْهَرُ ۞ وَاللَّهُ يَعْلَمُ وَأَنْتُمْ

زیادہ پاکیزہ ہے تمہارے لیے اور زیادہ صاف ہے اور اللہ تعالیٰ جانتا ہے اور تم
تمہارے لیے زیادہ پاکیزہ اور صاف ستھرا ہے اور اللہ تعالیٰ جانتا ہے اور تم

لَا تَعْلَمُونَ ۝ وَالْوَالِدَاتُ يُرْضَعْنَ أَوْلَادَهُنَّ حَوْلَيْنِ

نہیں تم جانتے اور مائیں وہ دودھ پلائیں اپنی اولاد کو دو سال
نہیں جانتے ہو۔ (232) اور مائیں اپنی اولاد کو پورے دو سال دودھ پلائیں،

كَامِلَيْنِ لِمَنْ أَرَادَ أَنْ يُتِمَّ الرَّضَاعَةَ ۞

پورے دو اُس کے لیے جو ارادہ رکھے یہ کہ وہ پورا کرے رضاعت (دودھ پلانے) کی مدت کو
یہ اس کے لئے ہے جو ارادہ رکھے کہ رضاعت کی مدت کو پورا کرے

وَعَلَى الْوَالِدِ لَهُ بِرَأْفَتِهَا وَكُسْوَتُهَا ۞

اور اوپر بچہ ہے جس کا کھانا ہے اُن (ماں) کا اور کپڑا ہے ان کا
اور باپ کے ذمے ان عورتوں کو معروف کے مطابق کھانا اور کپڑے دینا ہے

بِالْمَعْرُوفِ ۞ لَا تُكْفَىٰ نَفْسٌ إِلَّا وَسْعَهَا ۞

معروف کے مطابق نہیں تکلیف دی جاتی کسی شخص کو مگر اُس کی طاقت کے مطابق
کسی شخص کو اس کی طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دی جاتی، نہ کسی ماں کو اُس کے بچے کی وجہ سے نقصان پہنچایا جائے

لَا تُصَآرُ وَالِدَاتُكُمْ بِوَالِدِهِنَّ وَلَا مَوْلُودُهُنَّ

نہ نقصان پہنچایا جائے کسی ماں کو اُس کے بچے کی وجہ سے اور نہ ہی باپ کو

اور نہ ہی باپ کو اُس کے بچے کی وجہ سے تکلیف دی جائے اور

بِوَالِدِهِمْ^۳ وَعَلَى الْوَارِثِ مِثْلُ ذَلِكَ فَإِنْ

اس کے بچے کی وجہ سے اور اُوپر وارث کے مانند ہے اس کے پھر اگر

یہی ذمہ داری وارث پر بھی ہے، پھر اگر دونوں باہمی رضامندی اور باہمی مشورے سے دودھ چھڑانے کا ارادہ کریں

أَرَآدَا فَصَالًا عَنْ تَرَاضٍ مِّنْهُمَا وَتَشَاوُرًا

ارادہ کر لیں وہ دونوں دودھ چھڑانے کا باہمی رضامندی سے اُن کی اور باہمی مشورے سے

تو بھی ان دونوں پر کوئی گناہ نہیں اور اگر تم ارادہ کر لو

فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهَا وَإِنْ أَرَدْتُمْ أَنْ تَسْتَرْضِعُوا

تو نہیں کوئی گناہ اُن دونوں پر اور اگر ارادہ کر لو تم یہ کہ تم دودھ پلو ادا

کہ اپنے بچوں کو دودھ پلو ادا تو تم پر کوئی گناہ نہیں

أَوْلَادِكُمْ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ إِذَا سَلَّمْتُمْ مَا

اپنے بچوں کو تو نہیں کوئی گناہ تم پر جب پورا ادا کر دو تم جو

جب معروف طریقے کے مطابق جو دینا ہو وہ تم ان کو پورا ادا کر دو۔

أَتَيْتُمْ بِالْمَعْرُوفِ وَاتَّقُوا اللَّهَ وَاعْلَمُوا أَنَّ

دینا ہو تم نے معروف طریقے کے مطابق اور تم ڈرو اللہ تعالیٰ سے اور جان رکھو یقیناً

اور اللہ تعالیٰ سے ڈرو اور جان رکھو یقیناً جو بھی تم کرتے ہو اللہ تعالیٰ

اللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ﴿۳۳﴾ وَالَّذِينَ يَتَّقُونَ

اللہ تعالیٰ اُس کو جو تم عمل کرتے ہو خوب دیکھنے والا ہے اور جو لوگ وفات پا جائیں

اس کو خوب دیکھنے والا ہے۔ (233) اور جو لوگ تم میں سے وفات پا جائیں

مِنْكُمْ وَيَذْمُونَ أَزْوَاجًا يَتَرَبَّصْنَ بِأَنْفُسِهِنَّ

تم میں سے اور وہ چھوڑ جائیں بیویاں وہ انتظار میں رکھیں اپنی جانوں کو

اور اپنے پیچھے بیویاں چھوڑ جائیں وہ اپنے آپ کو چار

أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا فَإِذَا بَلَغْنَ أَجَلَهُنَّ

چار ماہ اور دس (دن) پھر جب وہ عورتیں پہنچ جائیں اپنی عدت کو

میں اور دس دن تک انتظار میں رکھیں پھر جب وہ اپنی عدت کو پہنچ جائیں تو

فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيهَا فَعَلْنَ فِي أَنْفُسِهِنَّ

تو نہیں کوئی گناہ تم پر اس میں جو وہ کریں اپنی جانوں کے بارے میں

جو کچھ وہ اپنی ذات کے بارے میں معروف طریقے سے کریں تم پر اس کا کوئی گناہ نہیں

بِالْمَعْرُوفِ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ۝ وَلَا

معروف طریقے سے اور اللہ تعالیٰ ساتھ اُس کے جو تم عمل کرتے ہو پوری طرح باخبر ہے اور نہیں

اور اللہ تعالیٰ اُن کاموں سے پوری طرح باخبر ہے جو تم عمل کرتے ہو۔ (234) اور تم پر کوئی گناہ نہیں

جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيهَا عَرَضْتُمْ بِهِ مِنْ خُطْبَةٍ

کوئی گناہ تم پر اس میں جو اشارہ کر دو تم ساتھ اس کے پیغام نکاح کا

کہ تم ان عورتوں کو اشارتا نکاح کا پیغام دو

النِّسَاءِ أَوْ أَكْتَنْتُمْ فِي أَنْفُسِكُمْ ۖ عَلِمَ اللَّهُ أَعْيُنَكُمْ

عورتوں کے یا چھپاؤ تم اپنے دل میں جان لیا ہے اللہ تعالیٰ نے لازماً تم

یا اپنے دل میں چھپاؤ، اللہ تعالیٰ نے جان لیا ہے کہ تم لازماً

سَتَذَكَّرُوْنَهُنَّ وَلَكِنْ لَّا تُؤَاعِدُوْهُنَّ سِرًّا إِلَّا أَنْ

تم انہیں ضرور یاد کرو گے لیکن تم عہد و پیمانہ کرو ان سے پوشیدہ مگر یہ کہ

انہیں ضرور یاد کرو گے لیکن تم ان سے کوئی پوشیدہ عہد و پیمانہ نہ کرو مگر یہ کہ

تَقُولُوا قَوْلًا مَّعْرُوفًا وَلَا تَعْزِمُوا عُقْدَةَ النِّكَاحِ

تم کہو بات معروف اور نہ تم ارادہ کرو عقد نکاح کا

تم معروف بات کہو اور عقد نکاح کا ارادہ نہ کرو

حَتَّىٰ يَبْلُغَ الْكِتَابُ أَجَلَهُ وَاعْلَمُوا أَنَّ

یہاں تک کہ پہنچ جائے عہدت اپنی انتہا کو اور جان لو یقیناً

یہاں تک کہ عہدت اپنی انتہا کو پہنچ جائے اور جان لو اللہ تعالیٰ یقیناً

اللَّهُ يَعْلَمُ مَا فِي أَنْفُسِكُمْ فَاحْذَرُوهُ وَاعْلَمُوا

اللہ تعالیٰ وہ جانتا ہے جو تمہارے دلوں میں ہے لہذا تم ڈر جاؤ اس سے اور جان لو

جانتا ہے جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے لہذا تم اس سے ڈر جاؤ اور جان لو

أَنَّ اللَّهَ غَفُورٌ حَلِيمٌ ﴿۲۳۵﴾ لَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ

یقیناً اللہ تعالیٰ بے حد بخشنے والا نہایت بردبار ہے نہیں کوئی گناہ تم پر

اللہ تعالیٰ یقیناً بے حد بخشنے والا، نہایت بردبار ہے۔ (235) تم پر کوئی گناہ نہیں

إِنْ طَلَّقْتُمُ النِّسَاءَ مَا لَمْ تَمْسُوهُنَّ

اگر تم طلاق دے دو عورتوں کو جب کہ تم نے ہاتھ لگایا ہو انہیں

اگر تم عورتوں کو طلاق دے دو کہ تم نے ابھی انہیں ہاتھ نہ لگایا ہو

أَوْ تَفَرَّضُوا لَهُنَّ فَرِيضَةً مِّمَّنْ عَلَى الْمَوْسِعِ

یا (نہ) تم نے مقرر کیا ہو ان کے لیے مہر اور کچھ سامان دے دو ان کو خوشحال پر

یا ان کا مہر تک مقرر نہ کیا ہو اور ان کو کچھ سامان دے دو، خوشحال پر

قَدَرًا وَعَلَى الْمُقْتَرِ قَدَرًا مَتَاعًا

اس کی کشائش کے مطابق اور تنگ دست پر اس کی حیثیت کے مطابق ساز و سامان دینا ہے

اس کی کشائش کے مطابق اور تنگ دست پر اس کی حیثیت کے مطابق معروف طریقے سے ساز و سامان دینا ہے

بِالْمَعْرُوفِ حَتَّىٰ عَلَى الْمُحْسِنِينَ ﴿۳۶﴾ وَإِنْ طَلَّقْتُمُوهُنَّ

معروف طریقے سے حق ہے نیکی کرنے والوں پر اور اگر تم نے طلاق دے دی انہیں

نیکی کرنے والوں پر یہ حق ہے۔ (236) اور اگر تم نے انہیں طلاق دے دی

مِنْ قَبْلِ أَنْ تَسُوهُنَّ وَقَدْ فَرَضْتُمْ لَهُنَّ

پہلے کہ تم ہاتھ لگاؤ انہیں اور یقیناً تم مقرر کر چکے تھے ان کے لیے

اس سے پہلے کہ تم انہیں ہاتھ لگاؤ اور تم ان کے لیے مہر بھی مقرر کر چکے تھے

فَرِيضَةً فَإِذَا مَا فَرَضْتُمْ إِلَّا أَنْ

مہر تو آدھا ہے اُس کا جو مقرر کیا تم نے مگر یہ کہ

تو جو تم نے مقرر کیا اس کا نصف (لازم) ہے مگر یہ کہ

يَعْفُونَ أَوْ يَعْفُوا الَّتِي بِيَدِهِ عُقْدَةٌ

وہ معاف کر دیں یا وہ معاف کر دے وہ جو جس کے ہاتھ میں ہے گرہ

وہ خود معاف کر دیں یا وہ مرد معاف کر دے جس کے ہاتھ میں نکاح کی گرہ ہے

النِّكَاحِ وَأَنْ تَعْفُوا أَقْرَبُ لِلتَّقْوَىٰ وَلَا تَنْسُوا

نکاح کی اور یہ کہ تم معاف کر دو زیادہ قریب ہے تقویٰ کے اور نہ تم بھولو

اور تقویٰ کے زیادہ قریب یہی ہے کہ تم معاف کر دو اور آپس میں فضل کو فراموش نہ کرو

الْفُضْلَ بَيْنَكُمْ إِنَّ اللَّهَ بِمَا تَعْمَلُونَ

فضل کو آپس میں یقیناً اللہ تعالیٰ اُس کو جو تم عمل کرتے ہو

یقیناً تم جو کچھ کرتے ہو اللہ تعالیٰ اس کو خوب دیکھنے والا ہے۔ (237)

بَصِيرٌ ﴿۳۷﴾ حَفِظُوا عَلَى الصَّلَوَاتِ وَالصَّلَاةِ الْوُسْطَىٰ

خوب دیکھنے والا ہے حفاظت کرو سب نمازوں کی اور نماز کی درمیانی

سب نمازوں کی حفاظت کرو اور خصوصاً درمیانی نماز کی اور اللہ تعالیٰ کے لیے

وَقَوْمًا لِلَّهِ قَنْتَيْنِ ﴿۲۳۸﴾ فَإِنْ خِفْتُمْ فَرِجَالًا

اور تم کھڑے ہو جاؤ اللہ تعالیٰ کے لیے فرماں بردار بن کر پھر اگر خوف ہو تمہیں تو پیدل اور اللہ تعالیٰ کے لیے فرماں بردار بن کر کھڑے ہو جاؤ۔ (238) پھر اگر تمہیں خوف ہو تو پیدل یا سوار ہو کر پڑھ لو،

أَوْ مَكْبَأً فَأَذَّأْ أَمْنُكُمْ فَأَذْكُرُوا اللَّهَ كَمَا

یا سوار پھر جب امن میں آ جاؤ تم تو یاد کرو اللہ تعالیٰ کو جیسے پھر جب امن میں آ جاؤ تو اللہ تعالیٰ کو ایسے ہی یاد کرو جیسے اس نے تمہیں سکھایا ہے،

عَلَيْكُمْ مَا لَمْ تَكُونُوا تَعْلَمُونَ ﴿۲۳۹﴾ وَالَّذِينَ

اس نے سکھایا ہے تمہیں جسے تم نہیں جانتے تھے اور تم میں سے جو لوگ فوت ہو جائیں اور بیویاں چھوڑ جائیں

يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ وَيَذُرُونَ أَزْوَاجًا ۚ وَصِيَّةً

فوت ہو جائیں تم میں سے اور وہ چھوڑ جائیں بیویاں (ان پر لازم ہے) وصیت کرنا (ان پر لازم ہے) وہ اپنی بیویوں کے لیے ایک سال تک سامان دینے اور نہ (انہیں) نکالنے کی وصیت کریں،

لِأَزْوَاجِهِمْ مَّتَاعًا إِلَى الْحَوْلِ غَيْرَ إِخْرَاجٍ ۚ فَإِنْ

اپنی بیویوں کے لیے سامان دینے کی ایک سال تک نہیں نکالا جانا پھر اگر پھر اگر وہ نکل جائیں تو تم پر کوئی گناہ نہیں جو کچھ

خَرَجْنَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِي مَا فَعَلْنَ

وہ نکل جائیں تو نہیں کوئی گناہ تم پر اس میں جو وہ کریں وہ اپنے بارے میں معروف طریقے سے کریں اور اللہ تعالیٰ سب پر غالب،

فِي أَنْفُسِهِنَّ مِنْ مَّعْرُوفٍ ۗ وَاللَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ﴿۲۴۰﴾

اپنی جانوں کے بارے میں معروف طریقے سے اور اللہ تعالیٰ سب پر غالب کمال حکمت والا ہے کمال حکمت والا ہے۔ (240) اور طلاق یافتہ عورتوں کو کچھ سامان دینا معروف طریقے سے

وَلِلْبَطَلِئَتِ مَتَاعٌ بِالْمَعْرُوفِ ط حَقًّا عَلَى الْمُتَّقِينَ ﴿۳۱﴾

اور طلاق یافتہ عورتوں کے لیے کچھ سامان دینا ہے معروف طریقے سے لازم ہے متقی لوگوں پر

متقی لوگوں پر یہ لازم ہے۔ (241) اسی طرح اللہ تعالیٰ اپنی آیات تمہارے لیے کھول کر بیان کرتا ہے

كَذَلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ آيَاتِهِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ﴿۳۲﴾

اس طرح بیان کرتا ہے اللہ تعالیٰ تمہارے لیے اپنی آیات تاکہ تم تم سمجھو

تاکہ تم سمجھو۔ (242) کیا آپ نے اُن کو نہیں دیکھا جو

أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ خَرَجُوا مِنْ دِيَارِهِمْ وَهُمْ

کیا نہیں آپ نے دیکھا طرف اُن لوگوں کے جو نکلے اپنے گھروں سے اور وہ

موت کے ڈر سے ہزاروں کی تعداد میں اپنے گھروں سے نکلے؟

أَلُوفٍ حَدَرًا الْمَوْتِ ص فَقَالَ لَهُمُ اللَّهُ مُوتُوا ق

ہزاروں تھے ڈر سے موت کے تو کہا اُن کے لیے اللہ تعالیٰ نے تم مر جاؤ

تو اللہ تعالیٰ نے اُن سے کہا: مر جاؤ، پھر اس نے انہیں زندہ کیا

ثُمَّ أَحْيَاهُمْ ط إِنَّ اللَّهَ لَذُو فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلَكِنَّ

پھر اس نے زندہ کیا انہیں بلاشبہ اللہ تعالیٰ یقیناً بڑے فضل والا ہے لوگوں پر لیکن

بلاشبہ اللہ تعالیٰ یقیناً لوگوں پر بڑے فضل والا ہے مگر اکثر لوگ

أَكْثَرُ النَّاسِ لَا يَشْكُرُونَ ﴿۳۳﴾ وَقَاتِلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَاعْلَمُوا

اکثر لوگ شکر ادا نہیں کرتے اور تم جنگ کرو اللہ تعالیٰ کی راہ میں اور جان لو

شکر ادا نہیں کرتے۔ (243) اور اللہ تعالیٰ کی راہ میں جنگ کرو اور جان لو بلاشبہ

أَنَّ اللَّهَ سَبِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۳۴﴾ مَنْ ذَا الَّذِي يُقرِضُ

بلاشبہ اللہ تعالیٰ سب کچھ سننے والا سب کچھ جاننے والا ہے کون ہے وہ جو قرض دے

اللہ تعالیٰ سب کچھ سننے والا، سب کچھ جاننے والا ہے۔ (244) کون ہے وہ جو

اللَّهُ قَرْضًا حَسَنًا فَيُضَعْفَهُ لَهَا أَضْعَافًا كَثِيرَةً ط

اللہ تعالیٰ کو قرضِ حسنہ سووہ بڑھا چڑھا کر دے اُس کو اس کے لیے کئی گنا

اللہ تعالیٰ کو قرضِ حسنہ دے؟ سووہ اس کو بڑھا چڑھا کر اس کے لیے کئی گنا کر دے

وَاللَّهُ يَقْبِضُ وَيَبْصُطُ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿۲۴۵﴾ أَلَمْ

اور اللہ تعالیٰ ہی سبھی کرتا ہے اور وہ کشادگی پیدا کرتا ہے اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے کیا نہیں

اور اللہ تعالیٰ ہی سبھی اور کشادگی پیدا کرتا ہے اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔ (245) کیا

تَرَ إِلَى الْمَلَآئِكِ مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ مِنْ بَعْدِ مُوسَىٰ

آپ نے دیکھا سرداروں کی طرف سے بنی اسرائیل کے بعد موسیٰ کے بعد

آپ نے موسیٰ کے بعد، بنی اسرائیل کے سرداروں کو نہیں دیکھا؟

إِذْ قَالُوا لِنَبِيِّنَا إِنْ كُنَّا لَنَا مَلِكًا نُقَاتِلُ

جب انہوں نے کہا اپنے نبی کے لیے آپ بنا دیں ہمارے لیے بادشاہ ہم جنگ کریں

جب انہوں نے اپنے نبی سے کہا: ”ہمارے لیے کسی کو بادشاہ بنا دیں

فِي سَبِيلِ اللَّهِ ط قَالَ هَلْ عَسَيْتُمْ إِنْ كُتِبَ عَلَيْكُمُ

اللہ تعالیٰ کے راستے میں اس نے کہا یقیناً قریب ہو تم اگر فرض کر دی جائے تم پر

کہ ہم اللہ تعالیٰ کے راستے میں جنگ کریں“ نبی نے جواب دیا: ”یقیناً قریب ہو تم کہ اگر

الْقِتَالُ إِلَّا تُقَاتِلُوا ط قَالُوا وَمَا لَنَا إِلَّا

جنگ یہ کہ نہ تم قتال کرو انہوں نے کہا اور کیا ہے ہمارے لیے یہ کہ نہ

تم پر جنگ فرض کر دی جائے کہ تم قتال ہی نہ کرو،“ انہوں نے کہا:

نُقَاتِلُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَقَدْ أُخْرِجْنَا مِنْ دِيَارِنَا

ہم جنگ کریں اللہ تعالیٰ کی راہ میں حالانکہ یقیناً نکالا گیا ہے ہمیں ہمارے گھروں سے

”اور ہمیں کیا ہے کہ ہم اللہ تعالیٰ کی راہ میں جنگ نہ کریں حالانکہ

وَأَبْنَاؤُنَا فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ تَوَلَّوْا إِلَّا

اور ہمارے بیٹوں سے پھر جب فرض کر دی گئی ان پر جنگ وہ پھر گئے علاوہ

ہمیں ہمارے گھروں سے اور ہمارے بیٹوں سے نکالا گیا ہے؟“ پھر جب ان پر

قَلِيلًا مِّنْهُمْ وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِالظَّالِمِينَ ﴿۳۳۱﴾

تھوڑی سی تعداد کے ان میں سے اور اللہ تعالیٰ خوب جاننے والا ہے ظالموں کو

جنگ فرض کر دی گئی تو ان میں سے تھوڑی سی تعداد کے علاوہ باقی سب پھر گئے اور اللہ تعالیٰ ظالموں کو

وَقَالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ إِنَّ اللَّهَ قَدْ بَعَثَ

اور کہا ان کے لیے ان کے نبی نے بلاشبہ اللہ تعالیٰ نے یقیناً مقرر کیا ہے

خوب جاننے والا ہے۔ (246) اور ان کے نبی نے ان سے کہا: ”بلاشبہ اللہ تعالیٰ نے یقیناً

لَكُمْ طَالُوتَ مَلِكًا قَالُوا أَنَّى يَكُونُ لَهُ الْمُلْكُ

تہمارے لیے طالوت کو بادشاہ انہوں نے کہا کیسے ہو سکتی ہے اس کی حکومت

طالوت کو تمہارے لیے بادشاہ مقرر کیا ہے۔“ انہوں نے جواب دیا: ”ہم پر اس کی حکومت کیسے ہو سکتی ہے

عَلَيْنَا وَنَحْنُ أَحَقُّ بِالْمُلْكِ مِنْهُ وَلَمْ يُؤْتَ

ہم پر حالانکہ ہم زیادہ حق دار ہیں بادشاہت کے اس سے اور نہیں اُسے دی گئی

جب کہ ہم اس سے زیادہ بادشاہت کے حق دار ہیں اور اسے مالی کشائش بھی نہیں دی گئی؟“

سَعَةً مِّنَ الْمَالِ قَالَ إِنَّ اللَّهَ اصْطَفَاهُ عَلَيْكُمْ

کشائش مال سے اُس نے کہا بلاشبہ اللہ تعالیٰ نے چنا ہے اسے تم پر

نبی نے کہا: ”بلاشبہ اللہ تعالیٰ نے اسے تم پر چنا ہے

وَزَادَهُ فِي الْعِلْمِ وَالْجِسْمِ وَاللَّهُ يُؤْتِي

اور زیادہ دی ہے اُسے فراخی علم میں اور جسم میں اور اللہ تعالیٰ عطا کرتا ہے

اور اسے علمی اور جسمانی فراخی عطا کی ہے“ اور اللہ تعالیٰ

مُلْكُهُ مَن يَشَاءُ وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلَيْهِمْ ﴿۲۴۷﴾ وَقَالَ

بادشاہت اپنی جس کو وہ چاہتا ہے اور اللہ تعالیٰ وسعت والا سب کچھ جاننے والا ہے اور کہا

اپنی بادشاہت جسے چاہتا ہے عطا کرتا ہے اور اللہ تعالیٰ بڑی وسعت والا ہے، سب کچھ جاننے والا ہے۔ (247)

لَهُمْ نَبِيُّهُمْ إِنَّ آيَةَ مُلْكِهِمْ أَنْ يَأْتِيَهُمْ

اُن کے لیے ان کے نبی نے یقیناً نشانی اُس کی بادشاہت کی یہ کہ آجائے گا تمہارے پاس اور اُن سے اُن کے نبی نے کہا ”اُس کی بادشاہت کی نشانی یہ ہے کہ

التَّابُوتُ فِيهِ سَكِينَةٌ مِّنْ رَبِّكُمْ وَبَقِيَّةٌ مِّمَّا

صندوق اس میں سکینت ہوگی تمہارے رب کی طرف سے اور باقیات اس میں سے جو تمہارے پاس وہ صندوق آجائے گا جس میں تمہارے رب کی طرف سے سکینت ہوگی

تَرَكَ آلُ مُوسَىٰ وَآلُ هَارُونَ تَحِيَّةً لِلْمَلِكَةِ ۗ إِنَّ

چھوڑا آل موسیٰ نے اور آل ہارون نے اٹھا کر لائیں گے اُس کو فرشتے بلاشبہ اور آل موسیٰ اور آل ہارون کی باقیات ہوں گی،

فِي ذٰلِكَ لآيَةٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۲۴۸﴾ فَلَمَّا

اس میں یقیناً نشانی ہے تمہارے لیے اگر ہو تم مومن پس جب اس کو فرشتے اٹھا کر لائیں گے، بلاشبہ اس میں تمہارے لیے یقیناً نشانی ہے اگر تم

فَصَلَّ طَالُوتُ بِالْجُنُودِ ۗ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ مُبْتَلِيْكُمْ

جدا ہوا طالوت ساتھ فوجوں کے اُس نے کہا یقیناً اللہ تعالیٰ آزمانے والا ہے تمہیں مومن ہو۔“ (248) پس جب طالوت فوجوں کے ساتھ جدا ہوا تو اس نے کہا:

بِنَهْرٍ ۚ فَمَنْ شَرِبَ مِنْهُ فَلَيْسَ مِنِّيْ ۚ وَمَنْ

ایک نہر کے ذریعے چنانچہ جس نے پیا اُس میں سے تو نہیں ہے مجھ سے اور جس نے ”اللہ تعالیٰ تمہیں یقیناً ایک نہر کے ذریعے آزمانے والا ہے چنانچہ جس نے اس میں سے پیادہ مجھ سے نہیں

لَمْ يَطْعَمَهُ فَإِنَّهُ مِنِّي إِلَّا مَنِ اعْتَرَفَ غُرْفَةً

نہ چکھا ہے تو یقیناً وہ مجھ سے ہے مگر جو کوئی اپنے ہاتھ سے ایک چٹو بھر لے

اور جس نے اسے نہ چکھا تو یقیناً وہ میرا ہے مگر جو کوئی اپنے ہاتھ سے ایک چٹو بھر لے۔“

بِيَدِهِ ۳ فَشَرِبُوا مِنْهُ إِلَّا قَلِيلًا مِّنْهُمْ

ساتھ اپنے ہاتھ کے سوا ان سب نے پیا اس میں سے سوائے تھوڑے لوگوں کے ان میں سے

سوان میں سے تھوڑے لوگوں کے سوا سب نے پیا چنانچہ جب طالوت نے اور ان لوگوں نے جو

فَلَمَّا جَاوَزَهُ هُوَ وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ قَالُوا

چنانچہ جب پار کر لیا اسے اُس نے اور ان لوگوں نے جو ایمان لائے ساتھ اُس کے انہوں نے کہا

اس کے ساتھ ایمان لائے انہوں نے دریا پار کر لیا تو انہوں نے کہا: ”آج ہم میں

لَا طَاقَةَ لَنَا الْيَوْمَ بِجَالُوتَ وَجُنُودِهِ ۴ قَالَ

نہیں طاقت ہمارے لیے آج جالوت کے ساتھ اور اس کی فوجوں کے ساتھ کہا

جالوت اور اس کی فوجوں کا مقابلہ کرنے کی طاقت نہیں۔“

الَّذِينَ يَظُنُّونَ أَنَّهُمْ مُلْقُوا اللَّهَ ۵ كَمْ مِّن فِئَةٍ

ان لوگوں نے جو یقین رکھتے تھے یقیناً وہ ملاقات کرنے والے ہیں اللہ تعالیٰ سے کتنی ہی جماعتیں تھیں

لیکن جو یقین رکھتے تھے کہ وہ اللہ تعالیٰ سے ملاقات کرنے والے ہیں انہوں نے کہا: ”کتنی ہی چھوٹی چھوٹی جماعتیں

قَلِيلَةٌ غَلَبَتْ فِئَةٌ كَثِيرَةٌ بِإِذْنِ اللَّهِ ۶ وَاللَّهُ

تھوڑی غالب آگئیں جماعتوں پر بڑی ساتھ حکم کے اللہ تعالیٰ کے اور اللہ تعالیٰ

اللہ تعالیٰ کے حکم سے بڑی بڑی جماعتوں پر غالب آگئیں! اور اللہ تعالیٰ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔ (249)

مَعَ الصَّابِرِينَ ۷ وَلَمَّا بَرَزُوا لِجَالُوتَ وَجُنُودِهِ

ساتھ ہے صبر کرنے والوں کے اور جب وہ سامنے ہوئے جالوت کے لیے اور اس کی فوجوں کے

اور جب وہ جالوت اور اس کی فوجوں کے سامنے ہوئے تو انہوں نے دعا کی: ”اے ہمارے رب!

قَالُوا رَبَّنَا أَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَثَبِّتْ أَقْدَامَنَا

انہوں نے کہا اے ہمارے رب تو انڈیل دے ہم پر صبر اور ٹو جمادے قدم ہمارے

ہم پر صبر انڈیل دے اور ہمارے قدموں کو جمادے

وَأَنْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ﴿٢٥٠﴾ فَهَزَمُوهُمْ

اور ٹو مدد فرما ہماری لوگوں کے مقابلے میں کافر چنانچہ انہوں نے شکست دی ان کو

اور کافر لوگوں کے مقابلے میں ہماری مدد فرما۔“ (250) چنانچہ انہوں نے اللہ تعالیٰ کے حکم سے انہیں شکست دی

بِإِذْنِ اللَّهِ قَتَلَ دَاوُدُ جَالُوتَ وَاتَّهَ اللَّهُ

حکم سے اللہ تعالیٰ کے اور قتل کر دیا داؤد نے جالوت کو اور عطا کی اُسے اللہ تعالیٰ نے

اور داؤد نے جالوت کو قتل کر دیا اور اللہ تعالیٰ نے اُس کو بادشاہت اور حکمت عطا کی

الْمَلِكِ وَالْحِكْمَةَ وَعَلَيْهِ مِمَّا يَشَاءُ وَلَوْلَا دَفْعُ

بادشاہت اور حکمت اور اُس نے علم عطا فرمایا اُسے اُس میں سے جو اُس نے چاہا اور اگر نہ ہٹاتا

اور جتنا اُس نے چاہا اسے علم بھی عطا فرمایا اور اگر

اللَّهُ النَّاسَ بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ لَّفَسَدَتِ الْأَرْضُ

اللہ تعالیٰ لوگوں کو اُن میں سے بعض کو بعض کے ذریعے یقیناً فساد سے بھر جاتی زمین

اللہ تعالیٰ بعض لوگوں کو بعض کے ذریعے سے ہٹاتا نہ رہتا تو زمین یقیناً فساد سے بھر جاتی لیکن اللہ تعالیٰ

وَلَكِنَّ اللَّهَ ذُو فَضْلٍ عَلَى الْعَالَمِينَ ﴿٢٥١﴾ تِلْكَ آيَاتُ اللَّهِ

لیکن اللہ تعالیٰ بڑے فضل والا ہے تمام جہانوں پر یہ آیات ہیں اللہ تعالیٰ کی

تمام جہانوں پر بڑے فضل والا ہے۔ (251) یہ اللہ تعالیٰ کی آیات ہیں جو ہم آپ پر حق کے ساتھ پڑھ رہے ہیں

نَتْلُوهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ وَإِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِينَ ﴿٢٥٢﴾

ہم پڑھ رہے ہیں اُن کو آپ پر حق کے ساتھ اور بے شک آپ یقیناً رسولوں میں سے ہیں

اور بے شک آپ یقیناً رسولوں میں سے ہیں۔ (252)